

# خواتین کے مخصوص مسائل

بمطابق فتاویٰ

آیۃ اللہ العظمیٰ السید علیٰ الحسینی السیستانی  
دَامَتْ بَرَکَاتُہُ

مرتب

مولانا محمد حسین شہیدی نجفی



# (خواتین کے مخصوص مسائل)

بقلم  
محمد حسین شہیدی

## فہرست

7	..... مقدمہ
9	..... حیض کی شرائط:
9	..... پہلی شرط:
10	..... دوسری شرط:
11	..... تیسری شرط:
11	..... چوتھی شرط:
12	..... پانچویں شرط :
14	..... چھٹی شرط:
15	..... حیض کی صفات:
16	..... ایک اہم اور زیادہ درپیش مسئلہ:
16	..... حائض کی اقسام:
17	..... عادت والی کی اقسام:
19	..... وقتیہ کی 3 اقسام:
25	..... وقتیہ کے احکام:
27	..... عددیہ خاتون:
29	..... عددیہ کے احکام:
32	..... استظهار کا مطلب:
34	..... وقتیہ و عددیہ:
36	..... وقتیہ اور عددیہ کے احکام:
37	..... عادت نہ رکھنے والی خاتون کی اقسام:
39	..... کچھ ایک ہی حیض میں کچھ دن پاک ہونا۔

- 44 ..... استبراء سے مراد:
- 44 ..... استبراء کا طریقہ:
- 46 ..... ایک ہی خون کا 10 دن سے گزرنا۔
- 46 ..... 10 دن گزرنے سے مراد:
- 47 ..... تمیز سے مراد:
- 47 ..... تمیز کی اقسام:
- 48 ..... تمیز کا فائدہ:
- 49 ..... عادت ناقصہ:
- 50 ..... سوال: عادت ناقصہ کو جاننے کا کیا فائدہ ہے؟
- 51 ..... رشتہ دار خواتین کی عدد لینے کی شرائط
- 52 ..... ان اصطلاحات کو جاننے کے بعد احکام:
- 52 ..... المبتدئہ
- 55 ..... مضطرہ:
- 57 ..... وقتیہ و عددیہ:
- 58 ..... صرف عددیہ:
- 59 ..... صرف وقتیہ:
- 60 ..... ناسیہ:
- 60 ..... ناسیۃ العدد:
- 62 ..... ناسیۃ الوقت:
- 64 ..... کئی مہینے مسلسل خون دیکھنا:
- 64 ..... وقتیہ و عددیہ:
- 65 ..... صرف وقتیہ:

- 65 ..... صرف عددیہ، مضطربہ اور مبتدئہ کا حکم:
- 72 ..... حائض کے احکام
- 76 ..... نفاس:
- 80 ..... ایک ہی نفاس یا متعدد نفاس کا حکم:
- 80 ..... قاعدہ کلیہ:
- 81 ..... ایک ہی خون کا 10 دن سے تجاوز کرنا:
- 81 ..... 1: عددیہ تامہ: (صرف عددیہ، وقتیہ و عددیہ)
- 82 ..... 2: ناسیۃ الحد (جو اپنی عدد بھول چکی ہے)
- 82 ..... 3: مضطربہ اور مبتدئہ:
- 83 ..... متعدد خون کا 10 دن سے تجاوز کرنا:
- 83 ..... 1: عددیہ تامہ:
- 85 ..... ولادت کے بعد کئی دن یا مہینے مسلسل خون آنا:
- 86 ..... 1: وقتیہ و عددیہ:
- 88 ..... 2: صرف وقتیہ خاتون:
- 90 ..... 3: مضطربہ، عددیہ اور مبتدئہ کا حکم:
- 93 ..... کچھ نساء خاتون کے لئے استبراء اور استظهار کا حکم
- 94 ..... نساء کے احکام:
- 96 ..... استحاضہ:
- 96 ..... خون استحاضہ کی صفات:
- 97 ..... استحاضہ کی اقسام:
- 99 ..... کچھ چیک کرنے کا طریقہ =
- 99 ..... مستحاضہ کے لئے چند احکام

103.....	مستحاضہ خاتون کا وظیفہ
103.....	قلیلہ:
104.....	متوسطہ:
106.....	کثیرہ
106.....	استحاضہ کثیرہ کی 2 قسمیں ہیں
106.....	1: صبیبہ:
107.....	2: منقطعہ:
107.....	پہلی کا حکم:
108.....	دوسری کا حکم:
109.....	خون استحاضہ بند ہونے کے احکام:
111.....	ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا۔
113.....	مستحاضہ کے لئے عام احکام:

## مقدمہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على اشرف الانبياء  
والمرسلين - وعلى آله الطيبين والطاهرين -

اما بعد

خداوند عالم نے مخلوقات پر اپنی اطاعت کو ایسے انداز سے واجب کیا ہے جو  
اسکی فطرت کے ساتھ موافق ہو۔

اور انسان پہ اپنی اطاعت کو ایک مخصوص طریقے کے مطابق واجب کیا ہے۔  
پس اس کی شریعت میں جہاں مردوں کے خاص احکام ہیں وہیں خواتین کے  
لیے ان کی فطری ساخت کے اعتبار سے چند احکام ہیں۔

خواتین جو خون (ماہواری) دیکھتی ہیں اسکے احکام کسی حد تک پیچیدہ ہیں اور  
اس حوالے سے پاکستان میں ماہر خواتین نہ ہونے کے برابر ہیں جن سے  
خواتین بغیر جھک اپنے مخصوص مسائل پوچھ سکیں اور بعض خواتین تو شرم  
کی وجہ سے کسی سے پوچھتی ہی نہیں ہیں۔

جبکہ شریعت کے احکام سیکھنے اور پوچھنے میں کسی قسم کی شرمندگی محسوس  
نہیں کرنی چاہیے۔

اور اس حوالے سے توضیح المسائل، منہاج الصالحین اور باقی کتابوں میں  
مسائل بہت مشکل انداز میں لکھے گئے ہیں اس مشکل کے پیش نظر ہم نے  
اس موضوع کو سلیس اور بہتر انداز میں مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔

یہ مسائل بندہ حقیر نے آیۃ اللہ العظمی السید علی الحسینی السیستانی دام ظلہ کے مقلدین کے لئے انکی کتاب منہاج الصالحین ، مسائل منتخبہ ، حاشیہ علی عروہ الوثقی ، توضیح المسائل جامع ، ویب سائٹ اور مکتب سے استفادہ کر کے انہی کے فتاویٰ کے مطابق مرتب کرنے کی کوشش کی ہے ۔

بندہ حقیر نے اپنی طرف سے بہت احتیاط اور باریک بینی سے ان مسائل کو مرتب کرنے کی حد الامکان کوشش کی ہے لیکن پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے لہذا اگر کسی جگہ اشتباہ نظر آئے تو ضرور آگاہ کیجئے گا تاکہ اسکی اصلاح کی جاسکے۔

محمد حسین شہیدی

نجف اشرف عراق

27 دسمبر 2018

Mob:009647723993686



## خواتین کے مخصوص مسائل

خواتین جو خون (ماہواری) دیکھتی ہیں اس کی تین اقسام ہیں

1: حیض

2: استحاضہ

3: نفاس

نوٹ:

• **نفاس** صرف اور صرف ولادت کے وقت آتا ہے جب کہ **حیض** خواتین عام طور پر ہر ماہ میں ایک دفعہ دیکھتی ہیں کبھی ایک سے زیادہ کبھی ایک دفعہ بھی نہیں

جبکہ استحاضہ پورا مہینہ بھی ہو سکتا ہے اور کئی مہینے نہیں بھی آسکتا۔

• اگر **حیض** کی تمام شرائط موجود ہوں تو وہ خون **حیض** ہوگا اور اگر صرف ایک شرط بھی کم ہوئی خون **حیض** نہیں ہوگا۔<sup>1</sup>

**حیض کی شرائط:**

**پہلی شرط:**

خون 3 دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہ ہو۔

پس اگر تین دن سے ایک گھنٹہ بھی کم آیا ہے تو وہ حیض نہیں ہوگا۔<sup>2</sup>

<sup>1</sup> (توضیح المسائل جامع مسئلہ ۳۶۸)

<sup>2</sup> (عروۃ الوثقیٰ مسئلہ ۷۰۶)

اگرچہ خون آنا شروع ہو جائے اور انجکشن یا گولی سے ہی کیوں نہ روکے۔<sup>3</sup> پس اگر 2 دن خون دیکھے پھر بند ہو جائے پھر 2 دن دیکھے تو دونوں حیض نہیں۔

اسی طرح اگر دس دن سے زیادہ آجائے تو پورا حیض نہیں ہو سکتا بلکہ اس میں تفصیل ہے جو آگے آئے گی

### دوسری شرط:

تین دن مسلسل خون آنا۔

پس اگر کچھ گھنٹوں کے لئے رک جائے اور پھر دوبارہ آئے تو وہ حیض نہیں اگرچہ تین دن تک آئے۔

نوٹ:

تین دن مسلسل سے مراد یہ نہیں کہ ایک منٹ بھی بند نہ ہو بلکہ اتنی دیر سے زیادہ بند نہ ہو جتنی دیر عام طور پر خواتین کے ہاں بند ہونے کا معمول ہے مثال کے طور پر اگر تین دن سے پہلے آدھ گھنٹہ کے لئے رکنا معمول ہو تو ہم کہیں گے کہ یہ تسلسل کے لئے نقصانہ نہیں لہذا اگر تین دن سے پہلے آدھ گھنٹہ کے لئے خون رکے اور پھر دوبارہ آئے تو باقی شرائط کے ساتھ یہ خون حیض ہوگا، لیکن اگر اس سے زیادہ دیر کے لئے بند ہو جائے تو تسلسل ٹوٹ جائے گا۔

<sup>3</sup> (توضیح المسائل جامع 477)

سودن مسلسل سے یہ بھی مراد نہیں ہے کہ خون لگاتار شرم گاہ سے باہر آتا رہے بلکہ ایک دفعہ باہر آنے کے بعد (اگرچہ ایک قطرہ) اگرچہ شرم گاہ کے اندر ہی کیوں نہ رہے حیض ہوگا اور لگاتار آنا کہا جائے گا

### تیسری شرط:

ایک دفعہ خون شرم گاہ سے باہر آجائے اگرچہ ایک قطرہ ہی کیوں نہ ہو<sup>4</sup> چاہے خود بخود نہ نکلے بلکہ کسی چیز کی مدد سے باہر نکالے۔<sup>5</sup> پس اگر کوئی خاتون یہ محسوس کرے کہ شرم گاہ کے اندر خون آیا ہے لیکن باہر نہ نکلے اور نہ ہی کسی چیز کے ذریعے چیک کرے تو وہ حائضہ نہیں ہوگی اور اگر کوئی خاتون روئی کے ذریعے چیک کرے اور روئی پے خون لگے تو حیض کی باقی شرائط کے ساتھ حائضہ شمار ہوگی۔

### چوتھی شرط:

۹ سال ہجری مکمل ہونے کے بعد اور 60 سال ہجری سے پہلے ہو پس 9 سال مکمل ہونے سے پہلے اور 60 سال مکمل ہونے کے بعد خون حیض نہیں ہوگا<sup>6</sup> اگرچہ خون میں حیض کی صفات موجود ہوں۔<sup>7</sup>

<sup>4</sup> (منہاج مقصد ثانی)

<sup>5</sup> (منہاج مقصد ثانی)

<sup>6</sup> (منہاج فصل ثانی، ویب سائٹ حیض سوال نمبر ۳۲)

<sup>7</sup> (توضیح المسائل جامع ۲۶۹)

## پانچویں شرط :

دو حیض کے درمیان کم از کم دس دنوں کا فاصلہ ہو۔ پس اگر دس دنوں سے کم فاصلہ ہو تو ایک خون حیض اور دوسرا استحاضہ ہوگا۔  
نوٹ:

10 دنوں کے فاصلہ سے مراد ان دس دنوں میں خون حیض سے پاک رہنا مراد ہے اگرچہ استحاضہ آتا رہے  
یا کچھ دن پاک اور کچھ دن استحاضہ آئے۔<sup>8</sup>  
لیکن کچھ دن مکمل پاک اور کچھ دن استحاضہ ہو تو دوسرا خون حیض بننے کی کچھ شرائط ہیں جو آگے آئے گی۔

### مثال: 1

6 دن ۞ حیض۔

8 دن ۞ پاک۔

5 دن ۞ خون

تو دوسرا حیض نہیں ہو سکتا کیونکہ صرف 8 دنوں کا فاصلہ ہے بلکہ پہلا حیض اور دوسرا استحاضہ ہوگا۔

### مثال: 2

6 دن حیض + 5 دن استحاضہ + 4 دن خون۔

بلکل اوپر والا حکم ہوگا۔

<sup>8</sup> (توضیح المسائل جامع ج ۷، ۴۸۷)

مثال: 3

6 دن خون + 11 دن پاک + 4 دن خون  
یہاں دونوں خون حیض ہو سکتے ہیں باقی شرائط کے ساتھ۔

مثال: 4

6 دن خون + 11 دن استحاضہ + 4 دن خون  
یہاں بھی دونوں خون حیض ہو سکتے ہیں باقی شرائط کے ساتھ

مثال: 5

6 دن خون + 5 دن مکمل پاک + 6 دن استحاضہ + 4 دن خون  
یہاں پہلا خون حیض بن سکتا ہے حیض کی باقی شرائط کے ساتھ اور دوسرا  
خون کب حیض بنے گا اسکی تفصیل آگے آئے گی۔

سوال:

3 دن کا حساب کیسے کیا جائے گا؟

جواب:

اگر خاتون رات میں خون دیکھے تو دن کا حساب طلوع فجر سے غروب  
تک ہے۔

جس رات خون دیکھا ہے وہ رات حساب میں شامل نہیں (3 دن  
حساب کرنے میں یہ رات شامل نہیں لیکن حیض کا حکم لاگو ہوگا)  
اور آخری دن غروب کے بعد بھی شامل نہیں۔

صرف درمیانی دو راتیں شامل ہیں۔ یعنی ان راتوں میں بھی خون  
نہیں رکنا چاہئے۔

مثال:

شب جمعہ 10 بجے خون دیکھا تو  
پہلا دن = جمعہ طلوع فجر سے غروب تک۔  
دوسرا دن = ہفتہ کو غروب تک۔  
تیسرا دن = اتوار غروب تک۔

نوٹ:

رات 10 بجے سے جمعہ کے دن اذان صبح تک خاتون پر حیض کی احکام  
لاگو ہونگے لیکن دنوں کے حساب میں شامل نہیں۔  
❖ اگر خاتون دن میں کسی وقت خون دیکھے تو تین دن سے  
مراد 72 گھنٹے ہے۔ (تلفیق کا مطلب یہی ہے)

مثال:

اتوار دن دو بجے خون دیکھے تو  
پہلا دن = پیر 2 بجے  
دوسرا دن = منگل 2 بجے  
تیسرا دن = بدھ 2 بجے  
بالکل یہی طریقہ دس دنوں کے حساب کے لئے ہے۔

چھٹی شرط:

خون بچہ دانی سے خارج ہو۔  
پس اگر بچہ دانی سے نہ ہو تو خون حیض نہیں ہوگا

پس اگر کسی خاتون نے بچہ دانی نکلوائی ہے تو اسے کبھی بھی حیض نہیں آئے گا۔<sup>9</sup>

ہاں اگر زخم کا خون نہ ہو تو استحاضہ ہوگا۔<sup>10</sup>

### حیض کی صفات:

خون حیض عموماً گاڑھا اور گرم ہوتا ہے اور اس کا رنگ سیاہ یا سرخ ہوتا ہے اور اچھل کر تھوڑی سی جلن کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔  
نوٹ:

Orange, pink اور blake رنگ بھی سرخ رنگ میں شامل ہے۔<sup>11</sup>

یہ صفات عام طور پر خون حیض میں ہوتی ہے اور ان کے ذریعے خون حیض پہچانا جاتا ہے لیکن ایسا نہیں کہ جب تک یہ صفات نہ ہوں حیض کا حکم نہیں لگایا جائے گا بلکہ بعض دفعہ ان صفات کے بغیر بھی حیض شمار ہوگا۔<sup>12</sup>

### سوال: پھر ان صفات وعلامات کا کیا فائدہ؟

جواب: ان شاء اللہ آگے مباحث میں ثمرہ ظاہر ہو گا خصوصاً جب خون دس دن سے تجاوز کرے۔

<sup>9</sup> (توضیح المسائل جامع 474)

<sup>10</sup> (احکام الدماء الثلاثہ، سید حسین الحسینی، ص 1)

<sup>11</sup> (ویب سائٹ حیض سوال 58، 59)

<sup>12</sup> (توضیح المسائل جامع 467 کا حاشیہ)

### ایک اہم اور زیادہ درپیش مسئلہ :

ایک قاعدہ کلیہ یاد رکھیے ہر وہ خون جس میں حیض کی تمام شرائط پائی جائیں اور 10 دن سے زیادہ نہ ہو وہ حیض ہے اگرچہ اس خون میں حیض کی صفات نہ بھی ہوں۔

اور چاہے خاتون عادت والی ہو یا نہ ہو،<sup>13</sup>

پس اگر خون آئے اور شک ہو کہ یہ حیض ہے یا استحاضہ اگر اس میں حیض کی تمام شرائط پائی جائیں تو ضروری ہے کہ اسے حیض قرار دے۔<sup>14</sup>

اگرچہ دوائی کے ذریعے 3 دن تک مسلسل آئے اور 10 دن سے پہلے دوائی کے ذریعے روکے۔<sup>15</sup>

مثال:

9 دن خون دیکھا = 3 دن سرخ + 3 دن پیلا + 3 دن سرخ پھر مکمل پاک ہو جائے یہاں پورا حیض ہوگا۔

### حائض کی اقسام:

بنیادی طور پر حائض کی دو قسمیں ہیں

1: عادات والی

<sup>13</sup> ( منہاج الصالحین جلد 1/ الصالحین 219 )

<sup>14</sup> ( توضیح المسائل جامع 48 )

<sup>15</sup> ( ویب سائٹ حیض سوال 43 )



2 : عادت نہ رکھنے والی

### عادت والی کی اقسام :

1 : وقت اور عدد دونوں کی عادت رکھنے والی

2 : صرف وقت کی عادت رکھنے والی۔

3 صرف عدد کی عادت رکھنے والی

### عادت نہ رکھنے والی کی اقسام :

1 : مبتدئہ

2 : مضطربہ

3 : ناسیہ

◆ عادت سے مراد دو دفعہ لگاتار ایک ہی صفت کا خون آنا ( ایک ہی طرح کا خون آنا، صفت حیض مراد نہیں) اور درمیان میں مخالف حیض نہ آئے۔

◆ صفت سے مراد وقت، عدد یا فاصلہ ہے  
یعنی اگر دو حیض کا وقت ایک ہو یا عدد ایک ہو یا دونوں کے درمیان دنوں کا فاصلہ ایک ہو تو وہ خاتون عادت والی خاتون کہلائے گی۔  
اگر وقت یا فاصلہ ایک ہو تو خاتون وقتیہ کہلائے گی۔

➤ اگر عدد ایک ہو تو عددیہ

➤ اور اگر دونوں ایک ہو تو وقتیہ و عددیہ

وقتہ بننے کے دو طریقے:

پہلا طریقہ :

اگر کسی عورت کو حیض آنے کے اوقات 30 دن کے قریب ہوں، مثلاً اسے اٹھائیں، انتیس یا اکتیس دنوں کے بعد خون آتا ہو جو عام طور پر عورتوں میں پایا جاتا تو اس صورت میں وہ دو مرتبہ مذکورہ کیفیت کے ساتھ خون دیکھنے سے وقت کی عادت رکھنے والی شمار ہوگی مثلاً پہلے مہینے کی دس تاریخ کو دن خون کا آغاز ہو اور دوسرے مہینے آٹھ تاریخ کو تو یہ عورت دوسرے مہینے صاحب عادت ہو جائے گی اور تیسرے مہینے سے اپنی مقررہ عادت کے مطابق عمل کرے گی لیکن جس عورت کے خون دیکھنے کے دنوں کی تعداد تیس دن سے اس قدر کم یا زیادہ ہو کہ عام عورتوں میں رائج نہ ہو، مثلاً وہ ہر پندرہ دنوں میں ایک مرتبہ خون دیکھتی ہو یا ہر چالیس دنوں یا پچاس دنوں میں ایک مرتبہ خون دیکھتی ہو تو اس صورت میں مذکورہ کیفیت کے ساتھ دوبارہ خون دیکھنے سے وہ صاحب عادت و قتیہ نہیں بنتی بلکہ ضروری ہے کہ اسی کیفیت کے ساتھ اسے معین زمانے کے فاصلے کے ساتھ اس قدر بار بار خون آئے کہ عورتوں کے عرف میں کہا جائے کہ یہ وقت اس کی عادت ہے تو اس صورت میں اسی وقت کو اپنی عادت قرار دے۔<sup>16</sup>

مثال:

10 تاریخ کو حیض سے پاک ہو گئی پھر 20 دن بعد دوبارہ حیض آیا (1 تاریخ کو مثلاً) پھر اس حیض سے پاک ہو گئی اور 20 دن بعد دوبارہ حیض آیا (مثلاً 27 تاریخ کو) تو اس مثال میں اگرچہ

<sup>16</sup> (منہاج الصالحین جلد 1/ فصل رابع مرتین متوالیتین، مکتب سے خاص استفتاء، احکام الدماء، افلاک سید حسین السبکی ص 12)

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

دونوں حیض کی تاریخ جدا ہے لیکن دونوں کے درمیان فاصلہ 20 دن ہے لہذا یہ خاتون **وقتہ** کملائے گی۔

دوسرا طریقہ:

دو حیضوں کا وقت ایک ہو، یعنی دو ماہ مسلسل ایک ہی وقت میں خون دیکھے۔

اگر دو دفعہ حیض ایک جیسے وقت میں آئے تو وقتہ کملائے گی۔ چاہے ابتداء ایک ہو یا انتہاء یا درمیانی دن ایک ہو۔

♦ مہینہ سے مراد 30 دن ہے یعنی 30 دنوں کے بعد دوبارہ اسی طرح خون دیکھے۔ چاہے ہجری ماہ 30 دنوں کا ہو یا 29 کا <sup>17</sup>

اسکی مزید وضاحت آگے آئے گی

پس دوسرے طریقے میں

**وقتہ کی 3 اقسام:** <sup>18</sup>  
پہلی قسم:

الوقتية من حيث البداية

(خون حیض شروع ہونے کا وقت ایک ہو)

ہم اسے وقتہ ابتدائیہ کا نام دے سکتے ہیں۔

**مثال:** (فرض کرتے ہیں مہینہ 30 دنوں کا ہے)

<sup>17</sup> (عروۃ الوثقیٰ 729)

<sup>18</sup> (احکام الدماء الثلاثہ شیخ حانی ال عبد اللہ، اس کتاب پر آیہ اللہ میرزا جواد تمہیزی اور سید سیستانی دام ظلہ کے قلم کے مکتب کی مہر لگی ہوئی ہے، المستفتح فی شرح العروۃ الوثقیٰ ج 7 ص 148)

16 ⇨ رجب کو حیض آیا ہے

16 ⇨ شعبان کو حیض آیا

پس دو مہینوں میں 16 تاریخ حیض آنے کی تاریخ ہوئی اور ٹھیک 30 دن بعد آیا ہے لہذا یہ خاتون وقتئہ من حیث البدایہ ہے یعنی وقتئہ ابتدائیہ۔

الوقتية من حیث الوسط:

فرض کرتے ہیں مہینہ 30 دنوں کا ہے  
مثال:

1 ⇨ رمضان سے 7 تک حیض آیا

2 ⇨ شوال سے 8 شوال تک آیا

پس اس مثال میں 2,3,4,5,6,7,

تاریخوں میں دونوں مہینوں میں خون حیض آیا ہے اس لئے یہ خاتون وقتئہ من حیث الوسط کہلائے گی یعنی وقتئہ درمیانی۔

الوقتية من حیث النہایة:

مثال:

1 ⇨ محرم سے 7 محرم تک حیض آیا

3 ⇨ صفر سے 7 صفر تک حیض آیا

تو دونوں مہینوں میں 7 تاریخ کو خون بند ہوا ہے لہذا یہ خاتون وقتئہ من حیث النہایة کہلائے گی۔

یعنی خون حیض بند ہونے کا وقت ایک ہو۔

**سوال:** اگر وقتیہ بننے کے بعد ایک مہینہ مخالف خون آئے اس کے بعد چوتھے مہینہ میں پھر وقت پہ آئے تو کیا یہ خاتون وقتیہ سے نکل کر مضطربہ بنے گی؟

جواب: صرف ایک مہینہ وقت سے ہٹ کر آنا نقصاندہ نہیں یعنی پھر بھی وہ خاتون وقتیہ ہے صرف اس مخالف مہینہ میں وہ خاتون مضطربہ کے احکام پر عمل کرے۔<sup>19</sup>

مثال:

◀ رجب 16 کو خون دیکھا

◀ شعبان 16 کو خون دیکھا

◀ رمضان 1 کو خون دیکھا

◀ شوال 16 کو خون دیکھا

اب یہ خاتون رمضان المبارک میں مضطربہ کے احکام پر عمل کرے اور شوال کے مہینے میں جوں ہی 16 تاریخ کو خون دیکھے وقتیہ کے احکام پر عمل کرے۔

■ کبھی وقتیہ خاتون کی تاریخ کسی اور تاریخ میں تبدیل ہو جاتی ہے پھر بھی وہ وقتیہ کہلاتی ہیں۔<sup>20</sup>

مثال:

<sup>19</sup> ( عروۃ الوثقیٰ 710، احکام الدماء اہلناشہ لید حسین حسینی ص 11 )

<sup>20</sup> ( عروۃ الوثقیٰ 710 )

شوال 10 تاریخ کو خون آیا

10 ذی القعدة کو۔

17 ذی الحجۃ کو۔

17 محرم الحرام کو۔

اس مثال میں پہلے اس نے دو مہینے مسلسل 10 تاریخ کو خون دیکھا تو  
وقتہ ابتدائیہ ہوئی اور تاریخ 10 تھی لیکن اب اس کا وقت 17 تاریخ  
ہے اور اب بھی وقتہ ہے۔

**اہم اور درپیش مسئلہ**

**سوال: وقتہ بننے کے بعد اگر ایک یا دو دن پہلے خون آئے تو کیا یہ  
نقصان دہ ہے؟**

جواب: اگر اتنی مدت پہلے آئے کہ جسے عرف نساء میں وقت پہ ہی  
آنا کہا جائے تو یہ نقصانہ نہیں ہے خاتون اب بھی وقتہ ہے لیکن  
اگر بہت پہلے آئے جو خواتین کے ہاں متعارف نہیں ہے اور جسے  
وقت پہ آنا نہ کہا جائے تو یہ نقصانہ ہے۔<sup>21</sup>

**مثال:**

رجب 9

شعبان 9

رمضان 8

<sup>21</sup> ( منہاج الصالحین جلد 1/217 )

## شوال 9

یہاں ایک دن پہلے آیا ہے یہ اب بھی وقتیہ ہے کیونکہ خواتین کے ہاں ایک دن پہلے آنا متعارف ہے

لہذا رمضان میں اپنے آپ کو مضطرب نہ سمجھے بلکہ وقتیہ سمجھیں۔

① منہاج الصالحین، مسائل نتجہ، توضیح المسائل جامع اور عروۃ میں یوم اور یومین اوزید لکھا ہے اگرچہ دو دن یا اس سے زیادہ دن پہلے آئے لیکن عرف نساء میں تعجیل الوقت (اپنے وقت سے پہلے آنا) شمار ہو تو نقصان دہ نہیں۔

مثال:

رجب 9

شعبان 9

رمضان 5

یہاں چونکہ رمضان المبارک چار دن پہلے آیا ہے جو متعارف سے زیادہ ہے لہذا رمضان میں مضطربہ سمجھے پھر شوال میں اگر دوبارہ 9 تاریخ کو آئے تو وقتیہ رہے گی 5 کو آئے تو بھی وقتیہ لیکن تاریخ 5 بنے گی اگر کسی اور تاریخ میں آئے تو عددیہ والے حکم پر عمل کرے گی۔

سوال: اگر اپنے وقت سے کچھ دن لیٹ خون دیکھے تو کیا یہ نقصانہ ہے؟

جواب: جی لیٹ خون آنا نقصانہ ہے۔

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

لیکن لیٹ سے مراد اپنی عادت کے تمام دن ختم کرنے کے بعد آنا مراد ہے۔<sup>22</sup>

مثال:

ایک خاتون وقتیہ و عددیہ ہے ہمیشہ 1 سے 6 تک خون دیکھتی ہے اس مہینہ اسے 7 تاریخ کو خون آیا تو یہاں چونکہ عادت کے تمام دن ختم ہونے کے بعد دیکھا ہے لہذا اس مہینہ وہ مضطر بہ کے احکام پر عمل کرے۔ پھر اگلے مہینہ کا انتظار کرے۔

اگر سابقہ عادت پے آئے تو وہی عادت رہے گی  
اگر 7 تاریخ کو دوبارہ آئے تو وقتیہ رہے گی لیکن تاریخ 7 بنے گی  
اور اگر کسی اور تاریخ کو آئے تو عددیہ خاتون کے حکم پے عمل کرے۔

نوٹ:

جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے عادت وقتیہ بننے کے دو طریقے ہیں اور دوسرا طریقہ یہ تھا کہ دو مہینے مسلسل ایک وقت میں خون دیکھے یہاں مہینہ سے مراد 30 دن ہے چاہے ہجری مہینہ 30 والا ہو یا 29 والا۔<sup>23</sup>

مثال: 1

رجب 1 سے 7 تک حیض  
فرض کرتے ہیں رجب 30 دنوں کا ہے

<sup>22</sup> ( عروۃ الوثقیٰ 715، حاشیہ 856، احکام الدماء اثلاثہ للسید حسین الحسینی ص 15 )

<sup>23</sup> ( عروۃ الوثقیٰ 729 )



شعبان 1 سے 6 تک حیض

تو یہ خاتون وقتیہ ابتدائیہ ہے کیونکہ دوسرا خون ٹھیک 30 دنوں کے بعد دوبارہ آیا ہے۔

مثال: 2:

محرم 1 سے 7 تک حیض

فرض کرتے ہیں محرم 29 دنوں کا ہے

صفر 1 سے 6 تک حیض

تو یہ خاتون وقتیہ ابتدائیہ نہیں کیونکہ 30 دنوں کے بعد دوبارہ خون نہیں دیکھا بلکہ 29 دنوں کے بعد دیکھا ہے لیکن چونکہ درمیانی ایام ایک ہیں اس لئے وقتیہ درمیانی ہے۔

**وقتیہ کے احکام:**

جب وقتیہ خاتون اپنے وقت پر خون دیکھے تو اس کی تین اقسام ہیں  
① اسے یقین ہو جائے کہ خون تین دن مسلسل آئے گا تو اس صورت میں اپنے آپ کو حائض قرار دے اور عبادات ترک کرے۔

لیکن اگر اتفاق سے تین دن سے پہلے مکمل پاک ہو جائے اور شرمگاہ کے اندر بھی خون نہ ہو تو حیض نہیں ہوگا بلکہ استحاضہ ہوگا لہذا جو عبادات انجام نہیں دی ان عبادات کی قضا کرے۔ اس پر گناہ نہیں۔<sup>24</sup>

<sup>24</sup> (عروۃ الوثقیٰ 715) (منہاج الصالحین جلد 1/215)

**نوٹ:** ( کبھی خون کی مقدار اتنی ہوتی ہے کہ خاتون کو یقین ہو جاتا ہے کہ تین دن آئے گا یا اس کی عادت ایسی ہے یا کسی اور وجہ سے یقین حاصل ہو جائے جیسے گولی کھائی ہو یا انجکشن لگوا یا ہے )

② اسے یقین ہو جائے کہ خون تین دن تک نہیں آئے گا بلکہ تین دن سے پہلے رک جائے گا تو اپنے آپ کو مستحاضہ قرار دے۔ لیکن اگر بعد میں تین دن سے پہلے نہ رکے اور مسلسل تین دن خون آیا تو وہ حیض ہوگا اور پاک ہونے کے بعد غسل حیض کر کے جن عبادات کی قضا حائض پر واجب ہے ان کی قضاء ضروری ہوگی۔ اگرچہ اپنے آپ کو مستحاضہ سمجھ کر عبادات انجام دی ہیں۔ جیسے روزہ۔

③ نہ اسے خون مسلسل آنے کا یقین ہے اور نہ رکنے کا اسے نہیں معلوم کہ 3 دن تک آئے گا یا اس سے پہلے رکے گا تو اسکا حکم پہلی قسم والا ہے۔

❖ سوال: کیا حاملہ خاتون کو حیض آتا ہے؟

جواب: جی حاملہ خاتون کو بھی حیض آسکتا ہے اگر باقی شرائط پوری ہیں۔ اس حوالے سے حاملہ اور غیر حاملہ میں کوئی فرق نہیں صرف ایک صورت میں حاملہ خاتون کا وظیفہ الگ ہے وہ صورت یہ ہے

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

حاملہ خاتون + وقتیہ ہو + حیض کی صفات کے ساتھ خون دیکھا + اپنی عادت کے پہلے دن کے 20 دن یا اس سے زیادہ بعد خون دیکھا تو احتیاط لازم کی بنا پر یہ خاتون اعمال مستحاضہ اور تروک حائض کو جمع کرے۔<sup>25</sup>

یعنی نماز پڑھے روزہ رکھے مسجد میں نہ جائے واجب سجدہ والی آیات کی تلاوت نہ کرے وغیرہ

اس صورت کے علاوہ حاملہ اور غیر حاملہ میں کوئی فرق نہیں لیکن چونکہ عام طور پر حاملہ خاتون کو حیض نہیں آتا اس لیے اکثر لوگوں کے ذہن میں یہ بات بیٹھ گئی ہے کہ حاملہ کو حیض آتا ہی نہیں ہے لہذا جو بھی خون دیکھیں وہ استحاضہ ہے۔

**مثال:** خاتون جو کہ حاملہ ہے اور وقتیہ ہمیشہ یکم تاریخ کو خون دیکھتی ہے اس دفعہ 21 تاریخ کو خون دیکھا جس میں حیض کی صفات تھی تو اسکا وظیفہ اعمال مستحاضہ اور تروک حائض کو جمع کرنا ہے۔

### عددیہ خاتون:

عدد کی عادت رکھنے والی خاتون:

جب خاتون دو دفعہ مسلسل عدد کے اعتبار سے ایک جیسا خون حیض دیکھے اور درمیان میں مخالف حیض نہ ہو تو یہ خاتون عددیہ کہلاتی ہے۔

### مثال: 1:

محرم = 7 دن حیض

صفر = 7 دن حیض

<sup>25</sup> (منہاج الصالحین جلد 1/214)

تو یہ خاتون عددیہ ہے۔

## مثال: 2:

محرم میں 5 دن حیض + 12 دن پاک + 5 دن حیض  
یہاں 5 دن خون حیض تکرار ہے لہذا وہ عددیہ ہے اور اسکی عدد 5 ہے۔  
♦ ایک ہی مہینہ میں دو دفعہ 5 دن تکرار ہے پس معلوم ہوا دو  
مہینوں میں ایک ہی عدد تکرار ہونا ضروری نہیں بلکہ ایک ہی  
مہینہ میں بھی خاتون عددیہ بن سکتی ہے  
جس طرح وقتیہ بننے کے پہلے طریقہ میں ایک ہی مہینہ میں وقتیہ بن  
سکتی تھی۔

□ یہاں ہم صرف خون حیض کے دنوں کی تعداد دیکھیں گے اس  
سے غرض نہیں کہ کس تاریخ سے کس تاریخ تک آیا ہے کیونکہ عدد  
جاننا ہے۔

سوال: عادت عددیہ بننے کے بعد اگر ایک مہینہ مختلف حیض آئے پھر  
دوبارہ وہی عدد آئے تو کیا اس کی عدد کی عادت ختم ہوگی؟  
جواب: صرف ایک دفعہ مخالف عدد سے عدد کی عادت ختم نہیں ہوگی۔  
لیکن اگر زیادہ تکرار ہو جائے تو اس کی عادت ختم ہوگی۔<sup>26</sup>

## مثال: 1:

7 دن + 7 دن + 4 دن + 7

یہاں صرف ایک دفعہ مختلف عدد ہے (4) اس لئے نقصان دہ نہیں

<sup>26</sup> ( عروۃ الوثقی 710، توضیح المسائل جامع 524، احکام الدماء الثلاثہ للسیّد حسین الحسینی ص 11 )

مثال: 2

$$7 + 7 + 4 + 5$$

یہاں دو دفعہ الگ ہے اس لئے اب یہ عددیہ نہیں بلکہ مضطربہ عددیہ ہے۔ یعنی عدد کے اعتبار سے مضطربہ کے احکام پر عمل کرے۔

مثال: 3

$$7 + 8 + 8 + 7$$

اس مثال میں اس کی عدد 7 سے تبدیل ہو کر 8 بنے گی یہ خاتون اب بھی عددیہ ہے لیکن عدد 8 ہے۔

**عددیہ کے احکام:**

اگر عددیہ خاتون خون دیکھے تو اس کی تین اقسام ہیں۔<sup>27</sup>

**پہلی قسم:**

اسے یقین ہو جائے کہ خون تین دن مستمر رہے گا۔

**دوسری قسم:**

اسے یقین ہو جائے کہ خون تین دن سے پہلے رکے گا۔

ان دونوں صورتوں کا حکم وقتنیہ والا ہوگا۔

**تیسری قسم:**

شک ہو جائے کہ خون تین دن تک رہے گا یا اس سے پہلے رکے گا

تو اس کی 2 صورتیں ہیں

<sup>27</sup> ( منہاج الصالحین جلد 1/216 )

① اگر خون میں حیض کی صفات پائی جائیں تو اپنے آپ کو حائض قرار دے۔

② اگر استحاضہ کی صفات پائی جائیں تو احتیاط لازم کی بنا پر تروک حائض اور اعمال مستحاضہ کو جمع کرے یہاں تک کہ تین دن مستمر رہنے کا یقین نہ ہو جائے۔  
اگر کسی دن یقین آجائے تو اسی دن سے اپنے آپ کو حائض قرار دے۔

● نوٹ :

ایسی صورت میں اگر اپنے یقین کے برخلاف ہو جائیں تو جو حکم و قنہ کے لیے بیان ہوا تھا وہی اس کے لئے بھی ہے اور اگر قنہ خاتون کو اپنے وقت سے ہٹ کر خون آئے تو اس کا حکم عدیہ والا ہو گا جو ابھی بیان ہوا اور پہلے بھی بیان ہوا تھا۔<sup>28</sup>

ایک اہم اور زیادہ درپیش مسئلہ :

سوال: مثال کے طور پر اگر کسی خاتون کی عادت 7 دن ہو لیکن اس دفعہ اسے آٹھویں یا نویں دن بھی خون آئے تو کیا حکم ہے؟

یعنی اپنی عدد کی عادت سے ہٹ کر

جواب :

اس کی 3 صورتیں ہیں۔

پہلی صورت :

<sup>28</sup> ( منہاج الصالحین جلد 1/217 )

اگر اس خاتون کو یقین ہو جائے گا خون 10 دن سے گزر جائے گا تو فوراً غسل حیض کر کے اپنے آپ کو مستحاضہ قرار دے اور مستحاضہ کے اعمال پر عمل کرے۔ (استحاضہ کی کونسی قسم ہوگی اسکے لئے وہ روئی کے ذریعے چیک کرے اور استحاضہ کی تین اقسام کے حساب سے عمل کرے)

اگر اس کے یقین کے برخلاف 10 دن سے پہلے خون رک جائے تو 7 دنوں کے بعد والا بھی حیض شمار ہوگا اور دوبارہ غسل حیض واجب ہے اور عبادات کی قضا بجالائے

دوسری صورت :

اگر اسے یقین ہو جائے کہ 10 دن سے نہیں گزرے گا تو اپنے آپ کو اب بھی حائض ہی سمجھے۔

لیکن اگر اس کے یقین کے برخلاف خون 10 دنوں سے تجاوز کرے تو صرف اپنی عادت کے ایام (7) کو حیض باقی دنوں کو استحاضہ قرار دے لہذا اپنی عادت کے علاوہ دنوں کی عبادات کی قضا بجالائے۔

تیسری صورت :

اگر اسے معلوم نہ ہو اور شک ہو کہ 10 دن سے تجاوز ہوگا یا نہیں (عام طور پر ایسا ہی ہوتا ہے) تو احتیاط مستحب کی بنا پر ایک دن انتظار کرے اس کے بعد غسل حیض کر کے اعمال مستحاضہ انجام دے اور اگر دس دن سے پہلے خون رک جائے تو تمام حیض ہوگا اور اسے دوبارہ غسل حیض کرنا پڑے گا اور اگر نہ رکے تو دوسری صورت

میں اس کے یقین کے برخلاف کی صورت میں جو حکم تھا وہی اس کے لئے بھی ہوگا۔

● اس کے لیے یہ بھی جائز ہے کہ جب تک شک کی حالت میں رہے 10 دن تک انتظار کرے۔<sup>29</sup>

● نوٹ :

عددیہ بننے کے لیے دونوں دفعہ دنوں کی تعداد بالکل ایک ہونی چاہیے یہاں تک کہ کچھ گھنٹوں کا بھی اختلاف نہ ہو مثال کے طور پر پہلے ٹھیک 7 دن حیض آیا اور دوسری دفعہ 7 دن 12 گھنٹے آیا تو عددیہ نہیں بنے گی۔  
ہاں اتنا کم اختلاف نقصانہ نہیں جو عددیہ خاتون کے ہاں رائج ہے جیسے آدھ گھنٹہ کا فرق۔<sup>30</sup>

**استظار کا مطلب :**

گزشتہ بحث میں بیان ہوا کہ تیسری صورت میں خاتون انتظار کرے۔  
استظار سے مراد احتیاط کے طور پر عبادت ترک کرنا یعنی اپنے آپ کو حائض قرار دینا۔

◀ استظار اس خاتون کے ساتھ مختص ہے جو حائض ہو اور جس کو اپنی عدد سے زیادہ خون آیا ہے جیسا (کہ ہماری گفتگو اسی میں تھا) استظار اس خاتون کے لیے نہیں ہے جو مستحاضہ ہو اور حیض شروع

<sup>29</sup> (منہاج الصالحین جلد 1/220)

<sup>30</sup> (توضیح المسائل جامع 517، احکام الدماء، افلاک للید حسین الحسینی ص 11)



ہو جائے اور اپنی عادت سے زیادہ خون آئے اب اسے معلوم نہیں کہ خون دس دن سے زیادہ آئے گا تاکہ اپنی عدد کے بعد مستحاضہ قرار دے یا 10 دن سے پہلے رک جائے گا تاکہ حائض قرار دے تو اسکا وظیفہ استظہار نہیں بلکہ عادت ختم ہوتے ہی غسل حیض کر کے عبادات بجالانا ضروری ہے اور اپنے آپ کو مستحاضہ قرار دے۔<sup>31</sup>

مثال:

ایک خاتون وقتیہ و عددیہ ہے اس کا وقت 20 تاریخ اور عدد 7 دن ہے اس مہینہ میں 10 تاریخ کو خون آیا اور 27 تاریخ کے بعد بھی خون آتا رہا تو 20 تاریخ سے 27 تک حیض ہوگا 10 تاریخ سے 19 تک استحاضہ 28 سے آگے پھر استحاضہ۔

لہذا اپنی عدد (7 دن) ختم ہونے کے بعد غسل حیض کر کے اعمال انجام دے۔  
❖ عادت وقتیہ یا عددیہ بننے کے لئے 2 ماہ مسلسل ایک جیسا خون آنا ضروری نہیں بلکہ ایک ہی مہینہ میں بھی عادت بن سکتی ہے جیسا کہ وقتیہ کا پہلا طریقہ اور عددیہ کی بھی مثال گزر چکی ہے  
مزید ایک اور مثال

1 سے 4 حیض + 10 دن پاک + 11 سے 19 حیض۔

یہاں ایک ہی مہینہ میں دو دفعہ 4 دن خون حیض آیا ہے لہذا یہ خاتون عددیہ ہے

<sup>31</sup> ( منہاج الصالحین جلد 1/220 )

❖ وقت سے پہلے یا لیٹ آنا صرف وقتیہ کے ساتھ خاص ہے  
عددیہ کے لئے نہیں۔

پہلے بیان ہوا کہ عادت عددیہ والی خاتون کو اگر شک ہو جائے اور معلوم نہ ہو کہ خون تین دن مسلسل آئے گا یا نہیں جبکہ خون میں حیض کی صفات ہو تو اپنے آپ کو حائض قرار دے لیکن اگر تین دن سے پہلے رک جائے تو جو عبادات ترک کی ہیں انکی قضاء بجالائے لہذا بعد میں قضاء سے بچنے کے لیے وہ یہ کر سکتی ہے کہ رجاء مطلوبیت (اس نیت کے ساتھ کہ ان شاء اللہ اس کام پے خدا راضی ہے اور اسکا ثواب مجھے ملے گا) کی نیت سے عبادات انجام دے (اعمال مستحاضہ کے ساتھ) اور اگر تین دن سے پہلے خون رک جائے تو اس کے اعمال درست شمار ہوں گے لیکن اس صورت میں جو چیزیں حائض پر حرام ہیں وہ ترک کرنا پڑیں گی۔

### وقتیہ وعددیہ:

اگر دو دفعہ حیض آئے اور وقت وعدد دونوں ایک ہو درمیان میں مخالف حیض نہ آئے تو خاتون وقتیہ وعددیہ کہلائے گی۔

مثالیں :

فرض کرتے ہیں تمام مہینے 30 والے ہیں

مثال 1:

1 محرم سے 7

1 صفر سے 7

خاتون وقتیہ و عددیہ ہے وقتیہ بننے کا پہلا طریقہ۔

مثال: 2

کسی بھی تاریخ کو 7 دن حیض آیا + 20 دن پاک + 7 دن حیض + 20 دن پاک + 7 دن حیض۔

یہاں خاتون وقتیہ و عددیہ ہے

وقتیہ بننے کا پہلا طریقہ ہے یعنی دو حیض کے درمیان دنوں کا فاصلہ

ایک جیسا ہے۔ (20 دن)

■ اگر ایک مہینہ اپنی عدد سے مختلف خون آئے تو نقصان دہ نہیں ہے  
اگر زیادہ ہو تو نقصاندہ ہے

مثال: 1

1 محرم = 7 محرم

1 صفر = 7 صفر

8 ربیع الاول = 12 ربیع الاول

1 ربیع الثانی = 7 ربیع الثانی

یہاں صرف ایک ہی مخالف حیض ہے لہذا نقصاندہ نہیں خاتون اب

بھی وقتیہ و عددیہ ہے لہذا جوں ہی 1 جمادی الاولیٰ کو خون دیکھے اپنے

آپ کو حائض قرار دے اگرچہ صفات حیض کے بغیر ہو۔

صرف ربیع الاول میں مضطر بہ کے حکم پے عمل کرے۔

مثال: 2

9 محرم سے = 7 دن

9 صفر = 7 دن

3 ربیع الاول = 4 دن

24 ربیع الاول = 6 دن

یہاں ایک سے زیادہ مختلف خون دیکھا ہے اس لئے خاتون وقتئہ و عددیہ سے اب مضطربہ بن گئی

مثال: 3

1 محرم سے = 7 دن تک

1 صفر سے = 7 دن تک

1 ربیع الاول سے = 5 دن تک

1 ربیع الثانی سے 6 دن تک

یہاں وقتئہ و عددیہ سے اب صرف وقتئہ بن گئی۔

عدد کے حساب سے اپنے آپ کو مضطربہ سمجھے

♦ خلاصہ:

کسی اور عادت میں منتقل ہونے کے لیے دو دفعہ ایک ہی جیسا خون دیکھنا ضروری ہے۔

صرف ایک دفعہ مختلف خون دیکھنے سے عادت تبدیل نہیں ہوگی۔<sup>32</sup>

**وقتئہ اور عددیہ کے احکام:**

وقت اور عدد دونوں کی عادت رکھنے والی خاتون کے احکام

<sup>32</sup> ( عرۃ الوثقیٰ 710 )

یہ وقتیہ خاتون کی طرح ہے جو نہی اپنے وقت پہ خون دیکھے اپنے آپ کو حائض قرار دے چاہے خون میں حیض کی صفات ہوں یا نہ ہوں مگر یہ کہ اسے یقین ہو کہ خون تین دن سے پہلے رکے گا اس صورت میں مستحاضہ والے اعمال پر عمل کرے۔<sup>33</sup>

﴿اگر وقتیہ و عددیہ خاتون کا صرف وقت تبدیل ہو جائے وہ عددیہ کے حکم میں ہے یعنی اگر صفات حیض کے ساتھ خون دیکھے تو اپنے آپ کو حیض قرار دے مگر یہ کہ یقین ہو جائے تین دن سے پہلے رکے گا تو اپنے آپ کو مستحاضہ سمجھے۔

اگر خون میں حیض کی صفات نہ ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر تروک حائض اور اعمال مستحاضہ کو جمع کرے۔

### عادت نہ رکھنے والی خاتون کی اقسام:

#### ① مبتدئہ:

(وہ لڑکی جو پہلی دفعہ خون دیکھے)

#### ② مضطربہ:

(وہ عورت جس نے چند مہینے خون دیکھا ہو لیکن اسکی کوئی عدد معین نہ ہو سکی، یا اسکی پہلی عادت بگڑ گئی ہو اور ابھی تک نئی عادت نہ بنی ہو)

#### ③ ناسیۃ:

(وہ خاتون جسکی عادت تھی لیکن بھول گئی ہے)

<sup>33</sup> (منہاج الصالحین جلد 1/215)

کئی مہینے حیض نہ آنے کی وجہ سے کبھی خاتون عادت بھول جاتی ہے۔

احکام

تینوں قسم کی خواتین کب اپنے آپ کو حائض قرار دے اسکا حکم عددیہ والا ہے۔<sup>34</sup>

سوال: کتنے دن حیض قرار دے؟

جواب: اگر دس دن سے کم ہے تو تمام حیض، اگر دس دن سے زیادہ ہو جائے تو اسکا حکم آگے آئے گا۔

ایک مہینہ میں دو دفعہ خون دیکھنا

مقدمہ: \*انتہائی اہم نکتہ ہے \*

جب بھی دو خون کے درمیان دس دن کا فاصلہ ہو جائے (اقل طہر) اور دونوں خون تین دن سے زیادہ اور دس دن سے کم ہوں تو دونوں خون حیض ہوگا چاہے دونوں یا ایک عادت میں آئے یا نہ آئے دونوں یا ایک میں حیض کی صفات ہوں یا نہ ہوں۔

پس اگر اس طرح دو دفعہ خون دیکھے دونوں عادت سے ہٹ کر ہو دونوں میں حیض کی صفات بھی نہ ہوں پھر بھی دونوں خون حیض شمار ہوگا کیونکہ ہم نے شروع میں کہا تھا جب بھی خون میں حیض کی تمام شرائط پائی جائیں وہ حیض ہے ورنہ استحاضہ۔

یہاں حیض کی تمام شرائط موجود ہیں لہذا حیض ہوگا اور صفات حیض کا ہونا عادت میں ہونا حیض کی شرائط میں سے نہیں ہے۔<sup>35</sup>

<sup>34</sup> ( منہاج الصالحین جلد 1/216 )

### ☆ ایک ہی حیض میں کچھ دن پاک ہونا۔<sup>36</sup>

سوال: کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض خواتین حیض کے دوران کچھ دنوں کے لیے پاک ہو جاتی ہے اور پھر دوبارہ خون دیکھتی ہیں تو ایسی صورت میں دوسرے خون کا کیا حکم ہوگا اور درمیانی پاکی کے ایام کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: اسکی دو حالتیں ہیں

- ① اگر دونوں خون اور پاکی کے ایام سب ملا کر دس دن سے زیادہ نہ ہوں تو دونوں خون حیض کے حکم میں ہیں چاہے دونوں یہاں ایک عادت میں ہوں یا نہ ہوں، چاہے صفات ہوں یا نہ ہوں۔
- اور پاکی کے ایام میں احتیاط واجب کی بنا پر تروک حائض اور پاک خاتون کے اعمال کو جمع کرے۔<sup>37</sup>

مثال:

5 دن خون + 1 دن پاک + 1 دن خون

- اس مسئلہ میں چونکہ احتیاط واجب کہا ہے اور اگر احتیاط پر عمل کرنا چاہے تو تمام عبادات بھی انجام دینا ضروری ہوگا جو پاک خاتون کے لئے ضروری ہے اور حائض پر جو چیزیں حرام ہیں ان سے اجتناب بھی ضروری ہوگا لہذا اس مسئلہ میں فالاعلم کی طرف

<sup>35</sup> منہاج الصالحین جلد 1/الصالحین جلد 1 مسئلہ 219۔

<sup>36</sup> (منہاج الصالحین جلد 1/الفصل الخامس)

<sup>37</sup> (ویب سائٹ حیض سوال 40)

رجوع بھی جائز ہے اگر فلا علم کہے کہ پاکی کے ایام میں تروک حائض اور عمل مستحاضہ کو جمع کرنا ضروری نہیں بلکہ مکمل پاک خاتون کی طرح ہے تو صرف عبادات انجام دینا ضروری ہوگا تروک حائض سے اجتناب واجب نہیں ہوگا۔

• اس مسئلہ میں کسی اور مرجع کی طرف رجوع کرنے کا ایک ثمرہ یہ ہے کہ

یہ مسئلہ کسی خاتون کے ساتھ پیش آیا چھٹے دن خون رک گیا تو اس نے عمرہ کا طواف کیا اور عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد پھر خون دیکھا اور رک گیا

اس نے معلومات لی تو پتہ چلا سید حکیم دام ظلہ کے نزدیک درمیانی پاکی کے ایام میں خاتون مکمل پاک شمار ہوتی ہے تو اسکا عمرہ درست ہوا اور دوبارہ عمرہ انجام دینا ضروری نہیں ہوا۔

اگر وہ سید حکیم کی طرف رجوع نہ کرتی تو اس پر ضروری تھا کہ غسل حیض کر کے احتیاطاً دوبارہ اعمال عمرہ انجام دے کیونکہ احتیاط واجب کی بنا پر اب بھی وہ احرام سے نہیں نکلی تھی۔

## 2 دوسری حالت:

اگر دونوں خون اور پاکی کے ایام ملا کر دس دن سے زیادہ ہو جائے تو دونوں خون ایک ہی حیض نہیں ہو سکتا کیونکہ دس دن سے گزر گیا ہے اور نہ ہی دونوں الگ الگ حیض ہو سکتا ہے کیونکہ درمیان میں دس دن کا فاصلہ نہیں لہذا حائض کی تمام اقسام ایک خون کو حیض اور دوسرے کو استحاضہ قرار دے



## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

صرف ایک صورت کے علاوہ جہاں دونوں خون ملا کر دس دن تک حیض اور دس دن کے بعد استحاضہ ہوگا۔

**سوال: کس خون کو حیض اور کس کو استحاضہ قرار دے اور وہ استثنائی صورت کیا ہے؟**

**جواب: مثال 7 دن خون + 2 دن پاک + 5 دن خون**

اس مثال میں اگر خاتون وقتیہ ہے تو جو اس کے وقت پہ آیا ہے وہ حیض دوسرا استحاضہ ہوگا اگر پہلا وقت پے ہے تو وہ حیض ہوگا چاہے اس میں حیض کی صفات نہ بھی ہو اور دوسرا استحاضہ اگر دوسرا وقت پے ہے تو وہ حیض ہوگا چاہے اس میں حیض کی صفات نہ بھی ہوں اور پہلا استحاضہ ہوگا۔

**اگر وقتیہ نہ ہو (باقی تمام اقسام) تو 2 صورتیں ہیں**  
**پہلی صورت:**

دونوں خون ایک ہی صفت کے ہیں (دونوں میں حیض کی صفات یا دونوں میں استحاضہ کی صفات ہوں) تو پہلے کو حیض دوسرے کو استحاضہ قرار دے۔

**دوسری صورت:**

ایک میں حیض صفات دوسرے میں استحاضہ کی صفات ہیں تو حیض کی صفات والے کو حیض اور استحاضہ کی صفت والے کو استحاضہ قرار دے۔

**استثنائی صورت:**

خاتون وقتیہ + پہلا خون وقت پے آیا دوسرے میں حیض کی صفات ہیں لیکن وقت پے نہیں اس صورت میں پہلے کو حیض قرار دے کیونکہ وقت پے آیا ہے اور دوسرے کو دس تک پہلے حیض کا حصہ

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

قرار دے کیونکہ صفات کے ساتھ ہے اور دس دن سے زائد کو استحاضہ قرار دے۔

مثال :

5 دن خون وقت پے + 2 دن پاک + 7 دن خون صفات حیض کے ساتھ۔

یہ استثنائی صورت کی مثال ہے جس میں پانچ دن خون وقت پے آیا ہے لہذا وہ حیض ہوگا آخری 7 دن میں سے 10 دن تک حیض قرار دے کیونکہ حیض کی صفات کے ساتھ آیا ہے۔

10 دن سے جو زائد ہے اس کو استحاضہ قرار دے۔

دو دن جس میں خاتون پاک ہوئی ہے اس میں اعمال مستحاضہ اور تروک حائض کو جمع کرے۔

سوال: اگر خون حیض دس دن سے پہلے خون رک جائے اور باہر نہ آئے تو خاتون کا کیا وظیفہ ہے؟

کیا غسل حیض کر کے عبادات انجام دے یا انتظار کرے کہ کہیں دوبارہ خون نہ آئے؟

جواب: اس کی 3 حالتیں ہیں

پہلی حالت:

اگر خاتون کو معلوم ہو کہ شرمگاہ کے اندر خون ہے تو اس کی **تین**

**صورتیں** ہیں۔

**پہلی صورت:**

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

اگر خاتون کو معلوم ہو کہ خون دس دن سے پہلے رک جائے گا 10 دن کر اس نہیں کرے گا تو اپنے آپ کو حائض سمجھے۔

**دوسری صورت :**

خاتون کو معلوم ہو کہ دس دن سے پہلے نہیں رکے گا بلکہ 10 دن سے زیادہ آئے گا تو عددیہ خاتون اپنی عدد کو حیض قرار دے اپنے عدد ختم ہونے کے بعد باقی دنوں میں اپنے آپ کو مستحاضہ قرار دے۔ اور عددیہ کے علاوہ باقی خواتین کا حکم لگے آئے گا۔  
( ایک ہی خون کا 10 دن سے گزرنا )

**تیسری صورت :**

معلوم نہ ہو کہ خون 10 سے پہلے رکے گا یا نہیں تو عددیہ خاتون کا حکم الاستطہار میں گزر چکا ہے اور عددیہ کے علاوہ خاتون جب تک صورت حال واضح نہ ہو جائے اپنے آپ کو حائض سمجھے۔

**دوسری حالت :**

اگر خاتون کو یقین ہو جائے کہ خون شرمگاہ میں بھی نہیں ہے تو غسل کر کے عبادات انجام دے۔<sup>38</sup>

**تیسری حالت :**

معلوم نہ ہو کی شرمگاہ کے اندر خون ہے یا نہیں تو استبراء کرے

<sup>38</sup> ( توضیح المسائل جامع 565 )

### استبراء سے مراد:

یعنی شرمگاہ کے اندر کپاس رکھ کر چیک کرے اگر خون ہو تو پہلی حالت کا حکم ہوگا اگر خون نہ ہو تو غسل کر کے عبادات انجام دے۔

### استبراء کا طریقہ:

شرمگاہ کے اندر روئی اتنی مدت سے زیادہ مدت کے لئے رکھے جتنی مدت حیض کے دوران عام طور پر خواتین کے لیے خون رکتا ہے۔ پہلے ہم نے آدھ گھنٹہ کی مثال دی تھی۔

اب اگر خواتین کے ہاں عام طور پر آدھ گھنٹہ رکتا ہے تو استبراء کے لئے آدھ گھنٹہ سے زیادہ دیر تک روئی شرمگاہ کے اندر رکھنا پڑے گی۔

■ **نوٹ:** آدھ گھنٹہ ہم نے صرف مثال کے طور پر ذکر کیا ہے ایسا نہ سمجھیں کہ آدھ گھنٹہ ہی معیار ہے

اصل معیار عرف نساء ہے یعنی خواتین کے ہاں جتنی مدت کے لئے خون رکنا عام ہے وہی مدت معیار ہے۔

• اگر اتنی مدت رکھے اور روئی پر کچھ بھی خون نہ لگے لیکن خاتون کو علم ہو کہ خون دوبارہ آئے گا کیونکہ اسے عام طور پر ایسا ہوتا ہے تو اس صورت میں خاتون پاک خاتون کے اعمال اور تروک حائض کو جمع کرے۔

• اگر کوئی بھولنے یا کسی اور وجہ سے استبراء کئے بغیر غسل کرے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ وہ مکمل پاک ہو گئی تھی تو اسکا غسل اور عبادات صحیح ہیں۔

اسی طرح اگر کوئی جان بوجھ کر استبراء کئے بغیر غسل کر کے عبادات انجام دے لیکن قصد قربت حاصل ہو جائے تب بھی اس کا غسل اور عبادات صحیح ہیں۔

مثال کے طور پر اس نے یہ سمجھا کہ استبراء تو صرف یہ دیکھنے کے لئے ہے کہ اگر خون ہے تو اب بھی عبادات انجام دینا ضروری نہیں لہذا اگر میں غسل کر کے عبادات انجام دوں تو اللہ راضی ہوگا اور مجھے ثواب ملے گا۔

- اگر کسی وجہ سے استبراء کرنا ممکن نہ ہو جیسے اندھیرا ہو یا خاتون نابینا ہو تو صورت حال واضح ہونے تک اپنے آپ کو حائض سمجھے۔
- اگر استبراء کرے اور روئی پر خون کا رنگ نہ ہو بلکہ پیلا رنگ ہو تو دو صورتیں ہیں۔

① اگر یقین ہو جائے کہ خون ہی ہے اگرچہ رنگ سرخ نہ بھی ہو تو اپنے وظیفہ پر عمل کرے۔

② اگر یقین ہو کہ خون نہیں ہے بلکہ عام طور پر خواتین کے لیے نکلنے والا مادہ ہے تو خاتون پاک شمار ہوگی یعنی غسل حیض کر کے عبادات شروع کرے۔<sup>39</sup>

اگر شک ہو اور معلوم نہ ہو کہ خون ہے یا نہیں تو چونکہ وہ پہلے حیض کی حالت میں تھی لہذا اب بھی اپنے آپ کو حائض سمجھے۔<sup>40</sup>

<sup>39</sup> (ویب سائٹ حیض سوال 42, 49, 57)

<sup>40</sup> (احکام الدماء الثلاثہ للسید حسین الحسینی ص 2)

## ایک ہی خون کا 10 دن سے گزرنا۔

### مقدمہ:

اگر حیض کے دوران کچھ دنوں کے لئے خاتون پاک ہو جائے اور پھر دوبارہ خون آئے تو اسکی تفصیلات گزر چکی ہیں۔  
اگر دوسرا خون پہلے والے سے ملا کر دس دن سے گزر جائے یا دس دن سے پہلے رک جائے تو کیا حکم ہوگا تمام تفصیل گزر چکی ہیں۔  
اب ہماری گفتگو اس میں ہے کہ ایک ہی خون دس دن سے گزر جائے اور درمیان میں پاکی کا کوئی دن نہیں ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟  
پہلے کو ہم دو خون اور اس کو ایک خون کہہ سکتے ہیں۔  
اس کا اپنا الگ حکم ہے اور احکام کا جاننا چند اصطلاحات کے سمجھنے پر موقوف ہے۔

① 10 دن گزرنے سے کیا مراد ہے؟

② تمیز کی تعریف اس کی اقسام اور اس کا فائدہ کیا ہے؟

③ عادت تامہ اور عادت ناقصہ سے کیا مراد ہے اور کیا فرق

ہے؟ اس کو جاننے کا کیا فائدہ ہے؟

### 10: دن گزرنے سے مراد:

جب دسویں دن کا خون گیارہویں دن سے مل جائے تو کہا جائے گا کہ دس دن گزر چکے ہیں۔<sup>41</sup>

<sup>41</sup> (ویب سائٹ حیض سوال 23)

مثال:

10 دن خون + 1 دن پاک + 5 خون

یہاں دسویں دن کا خون گیارہویں دن سے نہیں ملا لہذا دس دن سے تجاوز نہیں ہوا اس لئے دس دن پورا حیض ہے اور باقی استحاضہ ہے ایک دن جس میں خاتون پاک ہوئی ہے اس میں اعمال مستحاضہ اور تروک حائض کو جمع کرے۔

**تمیز سے مراد:**

اس سے مراد بعض دنوں میں خون کا حیض کی صفات کے ساتھ ہونا اور بعض دنوں میں استحاضہ کی صفات کے ساتھ ہونا۔<sup>42</sup>

**تمیز کی اقسام:**<sup>43</sup>

① : تمیز قوی

② : تمیز ضعیف

① : تمیز قوی:

اس سے مراد سرخ خون کا تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہ ہونا اور پیلا خون اگر درمیان میں ہو یعنی اس کے بعد پھر سرخ خون ہو تو دس دن سے کم نہ ہو۔

مثال 1

<sup>42</sup> ( منہاج الصالحین جلد 1/222 )

<sup>43</sup> ( منہاج الصالحین جلد 1/222 )

7 دن خون سرخ + 5 دن پیلا

یہاں سرخ خون 3 دن سے زیادہ 10 دن سے کم ہے اس لئے تمیز قوی ہے۔

مثال 2

7 دن سرخ + 10 دن پیلا + 5 دن سرخ

یہاں سرخ خون 3 دن سے زیادہ اور دس دن سے کم ہے اور پیلا خون درمیان میں ہے اور 10 دن سے کم نہیں لہذا تمیز قوی ہے۔

② : تمیز ضعیف:

مثال 1

2 دن سرخ خون + 5 دن خون پیلا + 11 دن سرخ

مثال 2

11 دن سرخ + 7 دن پیلا + 2 دن سرخ۔

تمیز کا فائدہ:

تمیز قوی ہمیں حیض کے دنوں کی تعداد اور ابتدائی دن معین کرنے کے لئے مفید ہے جبکہ تمیز ضعیف حیض کو سرخ خون کے دنوں میں قرار دینے کے لئے مفید ہے لیکن چونکہ تمیز ضعیف میں سرخ خون یا 3 دن سے کم ہوتا ہے لہذا پیلا میں سے عدد پورا کرنا پڑے گا یا دس دن سے زیادہ ہوتا ہے لہذا سرخ خون سے کچھ کم کرنا پڑے گا۔



**44: عادت ناقصہ:**

- اس سے مراد یہ ہے کہ
- 1: کسی خاتون کی ایک معین عدد ہے جس سے کبھی بھی حیض کم نہیں ہوتا لیکن اس عدد سے زیادہ ہوتا ہے
- 2: ایک معین عدد ہے جس سے کبھی بھی زیادہ نہیں ہوتا لیکن کم ہوتا ہے
- 3: دو معین عدد ہیں جن سے کم یا زیادہ نہیں ہوتا اس قسم کی خواتین کی عدد کو عادت ناقصہ کہا جاتا ہے۔

**مثال 1**

ایک خاتون کے حیض کی عادت ہمیشہ پانچ دن یا اس سے زیادہ ہونا ہے 5 دن سے کم کبھی بھی نہیں ہوتا اس کی ایک عادت ناقصہ ہے یعنی پانچ دن سے کم نہ ہونا

**مثال 2**

ایک خاتون کی حیض کی عادت ہمیشہ 8 سے زیادہ نہیں ہونا ہے یعنی کبھی بھی 8 دن سے زیادہ حیض نہیں آیا لیکن کم ہوتا ہے پس اس کی ایک عادت ناقصہ ہے یعنی 8 دن سے زیادہ نہ آنا۔

**مثال 3**

ایک خاتون کی حیض کی عادت 5 کم نہ ہونا اور 8 سے زیادہ نہ ہونا ہے تو اس کی ایک عادت ناقصہ بن گئی وہ یہ کہ پانچ سے کم نہ آنا اور 8 سے زیادہ نہ آنا

### سوال: عادت ناقصہ کو جاننے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: اگر کسی خاتون کی ایک فکس عدد معین ہو اور خون 10 دن سے گزر جائے تو اپنی اسی عدد کو حیض اور باقی کو استحاضہ قرار دے (کچھ مزید تفصیلات کے ساتھ) لیکن اگر کسی خاتون کی فکس معین عدد نہ ہو لیکن عادت ناقصہ ہو اور خون دس دن سے گزر جائے تو وہ اپنی عادت ان 3 طریقوں میں سے ایک کے ذریعے معین کر سکتی ہے

لیکن اس عادت ناقصہ کی بھی رعایت ضروری ہوگا۔

**پہلا طریقہ:** اگر تمیز قوی موجود ہے تو اس کے ذریعے اپنی عدد معین کرے۔

**دوسرا طریقہ:**

اگر تمیز نہیں ہے تو اپنی رشتہ دار ہم عمر خواتین کی عادت کو اپنی عدد قرار دے۔

**تیسرا طریقہ:**

اگر یہ ممکن نہیں ہے تو کوئی بھی مناسب عدد اپنے لئے اختیار کرے اور ساتھ میں عادت ناقصہ کی رعایت کرے یعنی عادت ناقصہ سے کم یا زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

پہلی مثال میں مناسب عدد 5 سے کم نہ ہو

دوسری مثال میں 8 سے زیادہ نہ ہو  
تیسری مثال میں مناسب عدد پانچ سے کم نہ ہو اور 8 سے زیادہ نہ  
ہو لہذا پانچ سے آٹھ کے درمیان کوئی مناسب عدد اپنائے

### رشتہ دار خواتین کی عدد لینے کی شرائط<sup>45</sup>

1: اپنی ہم عمر یا قریب العمر کی عادت لے۔  
پس مثال کے طور پر وہ خاتون جس نے پہلی دفعہ خون دیکھا ہے وہ  
اپنی رشتہ دار اس خاتون کی عدد نہیں لے سکتی جو یا سہ ہونے کے  
قریب ہو۔

2: جس خاتون کی عادت لے اس کی عادت کسی دوسری ایسی رشتہ  
دار خاتون کی عادت سے مختلف ہونے کا علم نہ ہو جس کی عدد لینا  
بھی اسے جائز ہو۔

پس اگر ہم عمر یا قریب العمر خواتین کی الگ الگ عدد ہے تو وہ رشتہ  
دار خواتین کی عادت نہیں لے سکتی بلکہ تیسرا طریقہ اپنانا پڑے گا۔

مثال:

الف خاتون ب کی عدد لینا چاہتی ہے جو کہ اس کی رشتہ دار اور ہم  
عمر ہے اور اس کی عدد 7 ہے

لیکن ج بھی اس کی رشتہ دار خاتون ہے اور ہم عمر ہے لیکن اس کی  
عدد 5 ہے تو اس صورت میں رشتہ داروں کی عدد مختلف ہیں اس

<sup>45</sup> (منہاج الصالحین جلد 1/222)

لیے وہ اپنی رشتہ داروں کی عدد نہیں لے سکتی بلکہ تیسرے طریقہ کی طرف جانا ہو گا یعنی کوئی مناسب عدد اپنے لئے اختیار کرے لیکن عادت ناقصہ کی رعایت بھی کرے۔

### ان اصطلاحات کو جاننے کے بعد احکام:

نوٹ ♦ :

یاد رہے ہماری گفتگو اس میں ہے کہ خون دس دن سے گزر گیا ہے اور درمیان میں پاکی کے ایام نہیں یعنی ایک ہی خون دس دن سے گزر چکا ہے اگر درمیان میں پاکی کے ایام ہیں تو اسے ایک خون نہیں بلکہ دو خون کہا جائے گا جس کا حکم گزر چکا ہے۔

### المبتدئۃ

اگر کوئی خاتون پہلی دفعہ خون دیکھے اور وہ خون دس دن سے گزر جائے اور درمیان میں پاکی کے ایام نہ ہوں تو اس کی دو حالتیں ہیں۔

① پہلی حالت :

اگر تمیز قوی ہے تو صفت حیض والے کو حیض قرار دے اور صفت استحاضہ والے خون کو استحاضہ قرار دے۔

مثال 1

پہلی دفعہ خون دیکھا 10 دن سے گزر گیا جس میں 7 دن حیض کی صفت کے ساتھ اور 4 دن استحاضہ کی صفت کے ساتھ۔

وظیفہ = پہلے 7 دن حیض باقی 4 استحاضہ

مثال 2

5 دن سرخ + 12 دن پیلا

وظیفہ = پہلا 5 دن حیض باقی استحاضہ۔

مثال 3

2 دن پیلا + 7 دن سرخ + 5 دن پیلا

وظیفہ = درمیانی 7 دن حیض پہلے دو دن اور آخری 5 دن استحاضہ کیونکہ تمیز قوی موجود ہے۔

② دوسری حالت:

تمیز قوی نہیں ہے تمیز ضعیف ہے تو درس نمبر 9 میں بیان شدہ تین طریقوں میں سے دوسرے دو طریقوں میں سے بالترتیب ایک کو اختیار کرنا ہوگا اور حیض کو سرخ خون میں رکھے۔

مثال 1

9 دن پیلا + 2 دن سرخ

وظیفہ = چونکہ سرخ خون 3 دن سے کم ہے لہذا تمیز ضعیف ہے پس ہم فرض کرتے ہیں اسکی رشتہ دار خواتین کی عدد 7 ہے اسکو لیا اب چونکہ حیض کو سرخ خون میں رکھنا ہے اور عدد 3 سے کم ہے تو پہلے میں سے اضافہ کریں گے لہذا پہلے 4 دن استحاضہ باقی 7 دن حیض

سوال: سرخ خون 2 دن ہے اس پے ایک دن کا اضافہ کر کے 3 دن حیض قرار دینے کے بجائے 7 دن حیض کیوں قرار دیا؟  
جواب: چونکہ اسکی رشتہ دار خواتین کی عدد 7 ہے۔

مثال 2

12 دن سرخ + 3 دن پیلا

یہاں چونکہ سرخ خون 10 دن سے زیادہ ہے لہذا تمیز ضعیف ہے فرض کرتے ہیں رشتہ دار خواتین کی عدد مختلف تھی اس لئے تیسرے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے اپنے لئے مناسب عدد 8 کو لیا تو پہلے 8 دن حیض اور باقی استحاضہ ہوگا۔

سوال: آخری 3 دن کو حیض قرار کیوں نہ دیا؟

جواب: کیونکہ حیض سرخ خون میں قرار دینا ہے۔

مثال 3

7 دن سرخ + 7 دن پیلا + 2 دن سرخ

یہاں چونکہ پہلے 7 دن میں تمیز قوی ہے لہذا اسی کو حیض اور باقی سب استحاضہ

مثال 4

5 دن سرخ + 12 دن پیلا + 2 دن پیلا

یہاں پہلے 5 دن میں تمیز قوی ہے لہذا اسے حیض اور باقی سب استحاضہ قرار دے۔

خلاصہ :

یہ کہ عدد معین ہونے کے بعد جس خون میں صفات حیض ہے اگر تین دن سے کم ہوں تو پیلا خون میں سے اتنے دن اضافہ کرے کہ

اپنی معین شدہ عدد تک پہنچ جائے اگر دس دن سے زیادہ ہے تو اپنی معین شدہ عدد تک کم کرے۔

اگر تمیز بالکل بھی نہ ہو نہ قوی اور نہ ہی ضعیف<sup>46</sup> تو سب ایک ہی صفت کا ہے۔

مثال :

مبتدئہ 15 دن ایک ہی صفت کا خون دیکھے تو اس کا وظیفہ دو طریقوں میں سے ایک کے ذریعے اپنی عدد معین کرے فرض کرتے ہیں اس نے اپنی رشتہ دار خواتین کی عدد 7 دن کا انتخاب کیا تو پہلے سات دن حیض ہے اور باقی سب استحاضہ۔

نوٹ:

یاد رہے ہماری گفتگو اس میں ہے کہ خون دس دن سے گزر گیا ہے اور درمیان میں پاکی کے ایام نہیں یعنی ایک ہی خون دس دن سے گزر چکا ہے اگر درمیانی میں پاکی کے ایام ہیں تو اسے ایک خون نہیں بلکہ دو خون کہا جائے گا جس کا حکم درس نمبر 7 میں گذر چکا ہے۔

مضطربہ:

( جسکی کوئی معین عادت نہیں نہ وقت اور نہ ہی عدد )  
مضطربہ کا خون 10 دن سے گزرنے کی صورت میں اسی 3 طریقوں میں سے کسی ایک کے ذریعے اپنی عدد معین کرے

<sup>46</sup> ( منہاج الصالحین جلد 1/222 )

”تمیز قوی“ یہ نہ ہو تو ”رشتہ دار خواتین“ یہ نہ ہو تو ”مناسب عدد“  
نوٹ :

تینوں صورتوں میں اپنی عادت ناقصہ کی رعایت بھی کرے۔

### مثال 1

فرض کرتے ہیں

مضطربہ خاتون کی عادت ناقصہ 5 سے کم نہ ہونا ہے۔ اس طرح خون  
دیکھا

4 دن سرخ + 7 دن پیلا

یہاں چونکہ تمیز قوی موجود ہے اور عادت ناقصہ کی بھی رعایت کرنی ہے لہذا  
4 دن پر ایک کا اضافہ کر کے پہلے 5 دن حیض اور باقی استحاضہ۔

### مثال 2

فرض کرتے ہیں عادت ناقصہ 7 دن سے زیادہ نہ ہونا ہے اس طرح  
خون دیکھا

9 سرخ + 5 پیلا

یہاں تمیز قوی ہے لہذا پہلے 7 دن حیض اور باقی استحاضہ۔

نوٹ :

پورے 9 دن کو حیض اس لئے قرار نہیں دیا چونکہ عادت ناقصہ کی  
رعایت ضروری ہے جو کہ 7 ہے لہذا دو دن کم کیا۔

### مثال 3

مضطربہ خاتون فرض کرے عادت ناقصہ 10 دن سے زیادہ نہ ہونا ہے۔



## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

اس دفعہ 11 دن ایک ہی صفت کا خون دیکھا تو چونکہ تمیز نہیں ہے لہذا دوسرے دو طریقوں میں سے بالترتیب ایک کو اختیار کرنا پڑے گا فرض کرتے ہیں رشتہ دار خواتین کی عدد مختلف ہونے کی وجہ سے مناسب عدد 8 کو لیا تو پہلے 8 دن حیض باقی استحاضہ ہوگا۔

### عادت ناقصہ کی رعایت بھی ہوئی۔

اگر خون دس دن سے تجاوز کرے تو مبتدئہ اور مضطربہ خاتون میں کوئی فرق نہیں صرف یہ کہ مضطربہ خاتون اپنی عادت ناقصہ کی رعایت کرے جبکہ مبتدئہ نہیں کیونکہ پہلی دفعہ خون دیکھا ہے لہذا اس کی کوئی عادت ہے ہی نہیں حتیٰ عادت ناقصہ بھی۔

### وقتہ و عددیہ<sup>47</sup>:

10 دن سے گزرنے کی صورت میں مطلقاً اپنی وقت اور عدد کو حیض قرار دے چاہے صفات ہو یا نہ ہو کیونکہ وقت صفت پر مقدم ہے۔  
مثال: 1 سے 15 تک ایک ہی صفت کا خون دیکھا اسکا وقت 5 تاریخ ہے اور عدد بھی 5 ہے  
وظیفہ = 5 سے 10 تک حیض باقی استحاضہ۔

<sup>47</sup> ( منہاج الصالحین جلد 1 / الفصل السابع )

## صرف عددیہ<sup>48</sup>:

دس دن سے گزرنے کی صورت میں صرف اپنی عدد کو حیض اور باقی کو استحاضہ قرار دے اگر خون میں تمیز ہے تو عدد سرخ خون میں رکھے۔

### مثال 1

فرض کرتے ہیں عدد 7 دن ہے۔

14 = خون ایک ہی صفت کا دیکھا

**وظیفہ** = چونکہ تمیز نہیں لہذا ابتدائی 7 دن حیض دوسرے اور 7 دن استحاضہ۔

### مثال 2

14 = خون دیکھا، ابتدائی 7 دن استحاضہ کی صفات کے ساتھ آخری 7

دن حیض کی صفات کے ساتھ۔

**وظیفہ** = پہلے 7 کو استحاضہ دوسرے 7 کو حیض

پہلے بھی ذکر ہوا اگر تمیز قوی ہے لیکن سرخ خون اسکی عدد سے کم ہے تو حیض سرخ خون میں رکھے اور پیلا خون سے زیادہ کرے اپنی عدد کے برابر اور اگر دس دن سے زیادہ ہے تو کم کرے۔

مثال: عددیہ خاتون جسکی عدد 7 ہے 1 سے 14 تک خون دیکھا

10 دن صفت حیض جبکہ 4 دن صفت استحاضہ ہے تو پہلے 7 دن کو

حیض باقی استحاضہ قرار دے۔

<sup>48</sup> (منہاج الصالحین جلد 1/ الفصل السابع)

یہاں آپ نے ملاحظہ کیا چونکہ سرخ خون اسکی عدد (7) سے زیادہ تھا اس لئے کم کر کے صرف 7 دن کو حیض قرار دیا،  
مثال 2: اسی مثال میں فرض کرتے ہیں 1 سے 5 تک سرخ خون 6 سے 14 تک پیلا دیکھا

تو ابتدائی 7 دن حیض باقی استحاضہ قرار دے۔  
یہاں آپ نے ملاحظہ کیا چونکہ سرخ خون اسکی عدد سے کم تھا اس لئے پیلا خون سے اضافہ کیا۔

### صرف وقتیہ<sup>49</sup>

جو اپنے وقت پہ ہے اسے حیض قرار دے چاہے صفت حیض ہو یا نہ ہو کیونکہ وقت صفت پر مقدم ہے  
عدد کے اعتبار سے مضطربہ کا حکم ہے جس کا خون دس دن سے گزر جائے یعنی اگر تمیز قوی ہے اسے لے عادت ناقصہ کی رعایت کرتے ہوئے تمیز قوی نہ ہو تو باقی دو طریقوں میں سے بالترتیب اپنی عدد معین کرے عادت ناقصہ کی رعایت کرتے ہوئے۔

مثال: وقتیہ + وقت 1 تاریخ ہے + عادت ناقصہ 5 سے کم نہ ہونا ہے + 1 سے = 14 تک خون دیکھا ابتدائی 7 دن صفت حیض کے ساتھ آخری 7 دن صفت حیض کے بغیر۔

<sup>49</sup> (منہاج الصالحین جلد 1/ الفصل السابع )

**وظیفہ:** ابتدائی 7 دن حیض کیونکہ تمیز موجود ہے اور عادت ناقصہ کی رعایت بھی ہوگئی۔

**نوٹ:** یاد رہے ہماری گفتگو اس میں ہے کہ خون دس دن سے گزر گیا ہے اور درمیان میں پاکی کے ایام نہیں یعنی ایک ہی خون دس دن سے گزر چکا ہے اگر درمیانی پاکی کے ایام ہے تو اسے ایک خون نہیں بلکہ دو خون کہا جائے گا جس کا حکم درس نمبر 7 میں گذر چکا ہے۔

**ناسیۃ:**

( عدد بھولنے والی )<sup>50</sup>

**ناسیۃ العدد:**

( جو اپنی عدد بھول چکی ہے )

☆ اگر 100 فیصد اپنی عدد بھول گئی ہے اور کچھ بھی یاد نہیں تو وہ مبتدئہ کی طرح ہے

**مبتدئہ کے تمام احکام اس پر بھی لاگو ہے۔**

☆ اگر کچھ یاد ہے تب بھی مبتدئہ کی طرح مگر جو کچھ یاد ہے اسکی بھی رعایت کرے (آسانی کے لئے ہم اسے یعنی جو کچھ یاد ہے کو علم اجمالی کا نام دیں گے)

یعنی

- اگر تمیز قوی ہے تو اسے اخذ کرے اپنے علم اجمالی کی رعایت کے ساتھ۔
- اگر تمیز قوی نہیں تو اپنی ہم عمر رشتہ دار خواتین کی عدد کو لے علم اجمالی کی رعایت کے ساتھ
- اگر یہ ممکن نہ ہو (مثال کے طور پر رشتہ دار خواتین کی عدد مختلف ہے) تو اپنے لئے کوئی مناسب عدد اختیار کرے علم اجمالی کی رعایت کے ساتھ۔

#### مثال 1

خاتون ناسیۃ العدد ہے یعنی اپنی عدد بھول چکی ہے  
 خون دیکھا 8 دن سرخ + 4 دن پیلا  
 اسے اتنا یاد ہے کہ اسکی عدد یا 8 تھی یا 9 (اسکو ہم علم اجمالی کہیں گے)  
 وظیفہ = 8 دن حیض باقی استخاضہ قرار دے  
 کیونکہ 8 دن صفات حیض کے ساتھ ہے اور علم اجمالی کی رعایت بھی ہوئی ہے۔

#### مثال 2

6 دن سرخ + 6 دن پیلا  
 اسے علم اجمالی ہے کہ اسکی عدد یا 8 ہے یا 9  
 وظیفہ = 6 دن پر 2 دن اضافہ کر کے 8 دن کو حیض باقی استخاضہ  
 قرار دے تاکہ علم اجمالی کی رعایت ہو جائے

### ناسیۃ الوقت :

جو اپنا وقت بھول چکی ہے۔

**100** فیصد بھول گئی ہے تو مبتدئہ کا حکم ہے

اگر کچھ یاد ہے (علم اجمالی ہے) تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

#### 1 پہلی صورت :

مہینہ میں ایک یا دو دن مثال کے طور پر اسے معلوم ہے کہ اس کے وقت میں شامل ہے لیکن ابتدائی وقت (کس دن حیض شروع ہوتا تھا) یا انتہائی وقت (کس وقت حیض رک جاتا تھا) بھول گئی ہے تو تین طریقوں میں سے ترتیب وار اپنی عدد معین کرے اور اس ایک یا دو دن کو حیض کے دنوں میں شامل کرے چاہے اس ایک یا دو دن میں خون صفت حیض کے ساتھ ہو یا نہ ہو کیونکہ وقت اہم ہے۔

#### مثال :

ناسیۃ الوقت (جو اپنا وقت بھول چکی ہے) 1 تاریخ سے 20 تک خون دیکھا

ہم پوچھیں گے کیا آپ کو کوئی دن یاد ہے جو یقیناً آپ کے وقت میں شامل تھا؟؟؟

اگر کہے کہ جی ہاں 14، 15، 16 تاریخ مثلاً یقیناً میرے وقت میں شامل ہے تو چودہ پندرہ کو حیض کے ایام میں شامل کیا جائے پس اگر یہ دن 14، 15، 16 تمیز قوی پر مشتمل ہے تو تمیز کو اخذ کرے ورنہ اپنی رشتہ دار خواتین کی طرف جائیں اور یہ ممکن نہ ہو تو اپنے لئے کوئی مناسب عدد کا انتخاب کرے۔

① تینوں میں عادت ناقصہ کی رعایت کرنا ضروری ہے۔

مثال :

فرض کرتے ہیں تمیز نہ ہونے کی وجہ سے رشتہ دار خواتین کی عادت 7 کو لیا تو اسکا حیض 14، 15، 16 کے ضمن میں ہوگا چاہے 14 سے شروع کرے 20 تک 10 سے 16 تک یا 14، 15، 16 کو درمیان میں رکھے جیسے 12 سے 18 تک رکھے۔

❦ اگر صورتحال یہ ہو کہ کسی خاتون کو معین دن کا علم نہیں لیکن مثال کے طور پر یہ علم ہے کہ اسے ہر دفعہ حیض مہینہ کے 15 تاریخ سے پہلے آتا تھا تو اسی حساب سے حیض قرار دے یعنی حیض 15 تاریخ سے پہلے قرار دے اور عدد کے لئے اسی تین طریقوں کا انتخاب کرے،

مثال

1 20 = خون دیکھا

1 سے 15 تک پیلا

16 سے 20 تک سرخ

یہاں چونکہ تمیز 15 تاریخ کے بعد ہے لیکن اس کا وقت 15 سے پہلے تھا لہذا تمیز کو نہیں لے سکتی کیونکہ وقت اہم ہے لہذا دوسرے طریقہ کی طرف جائے

فرض کرتے ہیں رشتہ دار خواتین کی عدد مختلف ہیں لہذا تیسرے طریقہ کی طرف جاتے ہیں

اور اس نے اپنے لئے مناسب عدد 8 کو لیا تو  
15 سے پہلے 8 دن حیض قرار دے باقی استحاضہ۔

### کئی مہینے مسلسل خون دیکھنا: <sup>51</sup>

سوال: بعض خواتین کئی مہینے مسلسل خون دیکھتی ہیں جیسے تین مہینے  
مسلسل خون آیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: حائض کی اقسام کے اعتبار سے احکام بیان کریں گے۔

### وقتیه و عددیه:

مثال کے طور پر اگر تین مہینے مسلسل خون دیکھے تو اپنے وقت اور عدد کو حیض  
قرار دے چاہے صفات حیض کے ساتھ ہو یا نہ ہو باقی استحاضہ۔

مثال 1: خاتون وقتیه و عددیه ہے اور اسکا وقت 1 تاریخ جبکہ عدد 7  
دن ہے، 3 مہینے مسلسل خون دیکھا۔

وظیفہ: ہر مہینہ یکم تاریخ سے 7 تک حیض قرار دے باقی استحاضہ  
چاہے خون میں حیض کی صفات ہوں یا نہ ہوں۔

مثال 2: اسکا وقت ہر 20 دن بعد خون دیکھنا ہے یعنی دو حیض کے  
درمیان فاصلہ ہمیشہ 20 دن ہوتا ہے عدد 7 دن ہے 3 مہینے مسلسل  
خون دیکھا

وظیفہ: ایک حیض سے فارغ ہونے کے بیس دن بعد اپنے آپ کو 7 دن کے  
لیے حائض قرار دے چاہے خون میں حیض کی صفات ہو یا نہ ہو۔

<sup>51</sup> (منہاج الصالحین جلد 1/257، احکام الدماء الغلاش ص 29)



پھر 20 دن کے وقفے کے بعد پھر 7 دن کے لئے اپنے آپ کو حائض قرار دے اسی طرح سلسلہ جاری رہے گا۔

### صرف وقتیہ:

اپنے وقت پر اپنے آپ کو حائض قرار دے اگرچہ صفات حیض نہ بھی ہوں۔  
عدد کے لیے تین طریقوں کا انتخاب کرے اور اپنی عادت ناقصہ کی بھی رعایت کرے

مثال: وقت 1 تاریخ ہے اور تمیز نہ ہونے کی وجہ سے اپنی رشتہ دار خواتین کی عدد 9 کو لیا

اور فرض کرتے ہیں یہ عادت ناقصہ سے ٹکراؤ بھی نہیں  
وظیفہ: ہر ماہ 1 سے 9 تک حیض باقی استخاضہ،

### صرف عددیہ، مضطربہ اور مبتدئہ کا حکم:

اگر مثال کے طور پر تین ماہ کے لیے خون مسلسل آئے تو اس کی تین قسمیں ہیں

### قسم اول:

تمیز قوی ہے تو اسی کو اخذ کرے اور عددیہ اپنی عادت جبکہ مضطربہ اپنی عادت ناقصہ کی رعایت بھی کرے۔

### مثال:

صرف عددیہ خاتون اسکی عدد مثلاً 10 ہے 3 ماہ مسلسل خون اس

طرح دیکھا

10 سرخ + 10 پیلا + 10 سرخ

10 پیلا + 10 سرخ + 10 پیلا

10 سرخ + 10 پیلا + 10 سرخ

وظیفہ :

ہر مہینہ سرخ خون کو حیض قرار دے کیونکہ تمیز قوی ہے اور عادت کی بھی رعایت ہے۔

قسم دوم :

تمیز قوی نہیں بلکہ ضعیف ہے تو باقی دو طریقوں کے ذریعے اپنی عدد معین کرنے کے بعد حیض کو سرخ خون میں رکھے اور چونکہ تمیز ضعیف میں خون یا تین دن سے کم ہوتا ہے لہذا پیلا خون میں سے اپنی عدد کے برابر پورا کرے یا دس دن سے زیادہ ہوتا ہے لہذا پیلا خون میں سے اپنی عادت کے برابر کم کرے۔

یعنی عددیہ اپنی عدد اور مضطربہ اپنی عادت ناقصہ کی رعایت کرے۔

مثال :

عددیہ خاتون کی عدد 10 دن ہے 3 ماہ مسلسل اس طرح خون دیکھا



20 دن سرخ + 10 دن پیلا

20 دن سرخ + 10 دن پیلا

20 دن سرخ + 10 دن پیلا

وظیفہ :

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

ہر ماہ ابتدائی سرخ خون سے 10 دن کے لئے حیض اور باقی استحاضہ قرار دے۔

### تیسری قسم:

خون ایک ہی صفت کا ہے، یعنی تمیز ہے ہی نہیں نہ قوی اور نہ ہی ضعیف

### وظیفہ:

ہر ماہ ایک دفعہ اپنے آپ کو حائض قرار دے اور جس دن خون آنا شروع ہوا تھا اس دن سے مہینہ حساب کرے اور عدد کے لئے اور عدد کیلئے دو طریقوں میں سے بالترتیب ایک کے ذریعے اپنی عدد معین کرے یا عادت ناقصہ کی رعایت کرے۔

### مثال

مضطربہ خاتون 15 تاریخ سے 3 ماہ مسلسل ایک ہی صفت کا خون دیکھے فرض کرتے ہیں مناسب عدد 10 اختیار کیا۔

### وظیفہ:

تینوں مہینوں میں 15 سے 10 دن تک حیض۔  
پس 15 تاریخ مہینہ کا ابتداء حساب ہوگا۔

### خلاصہ:

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

جو خاتون مسلسل کئی مہینے خون ایک ہی صفت کا خون دیکھے اگر وہ وقتیہ نہ ہو تو ہر ماہ صرف ایک حیض ہوگا اور جس تاریخ کو خون دیکھا تھا وہی مہینے کا پہلا دن حساب ہوگا۔

سوال: مثال کے طور پر اگر خون ایک مہینہ پورا آئے تو کیا یہ ممکن ہے کہ خاتون ایک ہی مہینہ میں دو دفعہ اپنے آپ کو حائض قرار دے؟

جواب: بعض صورتوں میں ایسا ہو سکتا ہے جبکہ بعض صورتوں میں ایسا نہیں ہوگا۔

اگر اقل طہر ( 10 دن مکمل پاک یا 10 دن استحاضہ یا بعض پاک بعض استحاضہ) کا فاصلہ ہو اور دوسرا خون پاکی کے ذریعے یا تمیز کے ذریعے پہلے خون سے الگ ہو جائے تو دوسرا حیض ہو سکتا ہے۔

### مثال 1

مضطربہ خاتون پورا مہینہ خون دیکھے

$$10 = 1 \text{ سرخ}$$

$$20 = 11 \text{ پیلا}$$

$$30 = 21 \text{ سرخ}$$

یہاں ابتدائی 10 دن حیض ہوگا پھر 10 دن استحاضہ  
پھر آخری 10 دن حیض کیونکہ آخری 10 دن تمیز کے ذریعے  
استحاضہ سے الگ ہوا  
اور عادت ناقصہ کی بھی رعایت ہو گئی۔

تمیز حاصل ہونے کے لیے ضروری نہیں کہ درمیان میں استحاضہ پورا پیلا ہو بلکہ استحاضہ کے دس دنوں میں سے صرف آخری دن پیلا ہو تب بھی تمیز حاصل ہوگا۔

مثال 1

10 دن سرخ + 9 دن سرخ + 1 دن پیلا + 3 دن سرخ  
یہاں آخری 3 دن درمیانی استحاضہ سے تمیز کے ذریعے الگ ہوا لہذا ابتدائی 10 دن اور آخری 3 دن حیض ہو سکتے ہیں۔

مثال 2

عددیہ خاتون عدد 10 دن ہے پورا مہینہ خون اس طرح دیکھا



10 دن سرخ + 9 دن سرخ + 1 دن مکمل پاک + 3 دن سرخ  
یہاں دوسرا خون پاکی کے ذریعے استحاضہ سے الگ ہوا لہذا پہلے 10 دن اور آخری 3 دن حیض ہو سکتے ہیں۔

اہم نکتہ:

کل کے درس میں بیان ہوا کہ اگر استحاضہ پاکی کے ایام یا تمیز کے ذریعے دوسرے خون سے جدا ہو جائے تو دوسرا خون حیض ہو سکتا ہے، آج بیان کریں گے کہ اگر تمیز اور درمیان میں پاکی کے ایام دونوں نہ ہو تو ہر ماہ صرف ایک دفعہ حیض ہوگا۔

مثال :

مضطربہ خاتون ایک ماہ پورا ایک ہی صفت کا خون دیکھے،

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

**وظیفہ =** تیسری قسم میں گذر چکا ہے۔

❦ اقل طہر ( دس دن پاک یا استحاضہ یا مکس ) ایک حیض سے فارغ ہونے کے فوراً بعد شروع ہوگا

فرض کرتے ہیں عدد 8 ہے تو اقل طہر نویں دن سے حساب کریں گے۔

❦ پاکی کے ایام یا تمیز دوسرا حیض شروع ہونے سے پہلے ہونا چاہیے اس طرح کہ دوسرا حیض اس پاکی کے ایام یا تمیز سے ملا ہوا ہو۔

مثال 1: مضطربہ خاتون = 10 دن خون + 7 دن پاک + 10 دن خون۔

**وظیفہ =** یہاں صرف پہلا خون حیض اور باقی سب استحاضہ ہوگا ایسا نہیں ہو سکتا کہ پاکی کے 7 دن پر تین دن اضافہ کر کے اقل طہر بنائے پھر آگے دوبارہ حیض کیونکہ ہم نے کہا کہ تمیز یا پاکی کے فوراً بعد دوسرا حیض ہونا چاہیے یہاں پاکی کے فوراً بعد حیض نہیں ہو سکتا کیونکہ دس دن کا فاصلہ نہیں بنے گا اور دس دن بنائے تو تمیز موجود نہیں۔

مثال 2

مضطربہ خاتون =

7 = سرخ

7 = پاک

7 = سرخ

3 = پاک

3 = خون ( چاہے سرخ ہوں یا پیلا )

**وظیفہ =**

7 = حیض

7 = پاک

7 = استحاضہ

3 = پاک



3 = حیض

کیونکہ پہلے حیض کے بعد 10 دن کا فاصلہ بھی ہے اور دوسرا حیض پاکی کے ایام سے ملا ہوا ہے یعنی اس کے فوراً بعد ہے۔


### خلاصہ

دوسرا حیض پاکی کے ذریعے استحاضہ سے جدا ہوا اس سے ملا ہوا نہیں ہے۔



مثال 3

عددیہ خاتون جسکی عدد 10 ہے اس طرح خون دیکھا  


10 = سرخ + 7 پیلا + 10 سرخ

**وظیفہ**  بالکل مثال نمبر 1 کا حکم ہے فرق صرف یہ کہ وہاں دوسرا حیض پاکی کے ذریعے استحاضہ سے جدا ہوا اور یہاں تمیز کے ذریعے۔

■ مضطربہ خاتون جسکی عادت ناقصہ مثلاً 7 سے کم نہ ہونا ہے

اس طرح خون دیکھا  

7 سرخ + 7 پیلا + 7 سرخ + 1 پیلا + 3 سرخ

**وظیفہ**  یہ بالکل مثال نمبر 2 کی طرح ہے فرق صرف یہ کہ

وہاں دوسرا حیض پاکی کے ذریعے استحاضہ سے جدا ہوا اور پاکی کے فوراً

بعد دوسرا حیض ہے جبکہ یہاں دوسرا حیض تمیز کے ذریعے استحاضہ

سے جدا ہوا ہے۔

خلاصہ

پہلے دو مثالوں میں پاکی کے ذریعے جبکہ مثال نمبر تین اور چار میں تمیز کے ذریعے دوسرا حیض استحااضہ سے جدا ہوا ہے

## حائض کے احکام

❖ حیض کی حالت میں نماز، روزہ اور ہر وہ عبادت ساقط ہے جس کے لئے وضوء، غسل یا تیمم چاہئے، پس نماز جنازہ میں شرکت کر سکتی ہے۔

❖ جو چیزیں مجنب پر حرام ہیں وہ حائض پر بھی حرام ہے۔ جیسے مسجد میں بیٹھنا،

احتیاط لازم کی بناء پر معصومین علیہم السلام کے حرم میں روضہ کے اندر بیٹھنا یعنی جہاں ضریح مبارک اور قبر مطہر واقع ہے

❖ قرآن کی آیات ، اللہ کے نام کو ہاتھ لگانا چاہے کسی بھی زبان میں ہو جیسے خدا، God

❖ قرآن کے ترجمہ کو ہاتھ لگا سکتے ہیں اگر اللہ کا نام نہ ہو۔

پیغمبر ائمہ طاہرین اور حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے نام کو ہاتھ لگانا جائز ہے لیکن احتیاط مستحب یہ ہے کہ نہ لگایا جائے۔

❖ موبائل میں قرآنی آیات اور اللہ کے نام کو ہاتھ لگانا جائز ہے لیکن 🖐 جہاں چھونا جائز ہے اس شرط کے ساتھ کہ بے حرمتی نہ ہو۔

مجالس میں جانا مکروہ بھی نہیں اگر مسجد نہ ہو بلکہ حسینہ ہو

❖ حائض اور اس کے شوہر دونوں کے لئے شرمگاہ میں جماع حرام ہے،



- احتیاط واجب کی بنا پر اگرچہ سپاری سے کم مقدار میں داخل کرے۔
- ❖ حیض کی حالت میں جماع اگرچہ حرام ہے لیکن اگر کوئی کرے تو اولاد حلال زادہ ہیں
- اور اس پر کوئی کفارہ واجب نہیں
- اگرچہ احتیاط مستحب ہے کہ توضیح المسائل میں موجود تفصیل کے مطابق کفارہ اداء کرے۔
- ❖ حیض کی حالت میں مقعد میں جماع کرنے پر اگر بیوی راضی نہ ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں۔
- اگر راضی ہے تو شدید کراہت ہے۔
- طبی نقصانات اپنی جگہ
- ❖ حیض کی حالت میں جماع کے علاوہ لذت لے سکتے ہیں مگر ناف سے گھٹنے تک لباس کے نیچے سے چھیڑ چھاڑ مکروہ ہے
- ❖ حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل سے پہلے جماع مکروہ ہے، اگر کرنا چاہے تو احتیاط لازم کی بنا پر شرمگاہ دھونے کے بعد کرے۔
- جماع کے علاوہ باقی جو چیزیں حرام ہیں وہ غسل کرنے سے پہلے انجام نہیں دے سکتی جیسے قرآن کو چھونا
- ❖ حائض پر نماز کی قضاء واجب نہیں (حتی نماز آیت بھی)
- روزہ کی قضاء واجب ہے
- ❖ نماز کے دوران حیض آنے کی صورت میں نماز باطل ہوگی اگرچہ تشہد کے بعد سلام کہنے سے پہلے ہو

اسی طرح روزہ کی حالت میں اگرچہ اذان مغرب سے کچھ لمحہ پہلے ہو روزہ باطل ہوگا

❖ حیض کی حالت میں طلاق درست نہیں لیکن نکاح درست ہے  
تفصیلات کتاب النکاح اور طلاق میں

❖ نماز کا وقت ہونے کے بعد اگر معلوم ہو جائے کہ کچھ دیر بعد حیض آنے والا ہے تو ضروری ہے کہ جلدی نماز پڑھے،  
اگر جلدی نہ کرے تو قضاء واجب ہے۔

اسی طرح اگر نماز کا وقت داخل ہو جائے اور اتنی مدت گذر جائے جس میں نماز پڑھ سکتی تھی لیکن نہیں پڑھی اسکے بعد حیض آجائے تو قضاء واجب ہے۔

❖ حیض کی حالت میں غسل جنابت کرنا صحیح ہے

❖ حیض کی حالت میں تمام مستحب غسل انجام دیا جاسکتا ہے  
صرف احتیاط واجب کی بنا پر غسل جمعہ صحیح نہیں

❖ مہندی وغیرہ کے ذریعے خضاب لگانا مکروہ ہے

❖ واجب سجدہ والی آیات کے علاوہ قرآن کی تلاوت، زیارت عاشورہ اور باقی دعائیں پڑھنا جائز ہے اور ثواب بھی ملے گا

مکروہ سے مراد ثواب کا کم ملنا ہے نہ کہ نہ پڑھنا بہتر ہو۔

❖ اگر واجب سجدہ والی آیت سنے تو سجدہ واجب ہے

❖ نماز کا وقت ہونے پر شرمگاہ سے خون آنے کو روک کر وضوء کے ساتھ رو بہ قبلہ ہو کر کچھ ذکر پڑھنا مستحب ہے

احتیاط مستحب کی بنا پر تسبیحات اربعہ پڑھے  
❖ غسل حیض کے بعد وضوء کی ضرورت نہیں  
اگر کرے تو صحیح ہے۔

اگرچہ احتیاط مستحب ہے کہ غسل سے پہلے وضوء کرے  
❖ غسل حیض کا طریقہ غسل جنابت کی طرح ہے سب سے پہلے  
غسل حیض کی نیت کرے پھر سر اور گردن کو دھوئے اسکے بعد  
جسم کا باقی حصہ بہتر یہ ہے کہ پہلے جسم کا دایاں حصہ پھر باایاں  
حصہ دھوئے۔

اگر کئی غسل اسکے ذمے ہیں جیسے حیض، جنابت، مس میت، جمعہ  
وغیرہ تو سب کی نیت سے ایک ہی غسل کافی ہے  
بلکہ اگر تمام کی نیت نہیں کی بلکہ صرف ایک کی نیت کی ہے تب بھی  
غسل جمعہ کے علاوہ باقی غسلوں کے لئے کافی ہے۔

## نفاس:

نفاس کے مسائل سمجھنے کے لئے حیض کے مسائل کا سمجھنا ضروری ہے کیونکہ زیادہ تر مسائل ایک جیسے ہیں لہذا جن ممبران نے حیض کے مسائل نہیں پڑھے وہ پہلے ان مسائل کو صحیح طریقہ سے سمجھ لے پھر نفاس کے مسائل سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

◀ خون نفاس وہ خون ہے جو ولادت کے وقت آتا ہے۔

جب بچہ جننے کے دوران یا جننے کے بعد بچہ دانی سے خون نکلے اس طرح کی لوگ اس خون کو بچے کی ولادت کا سبب قرار دے اور کہے کہ بچے کی ولادت کی وجہ سے یہ خون آیا ہے تو اس خون کو نفاس کہا جاتا ہے اور خاتون کو نفاس۔

پس اگر ولادت کے دوران یا ولادت کے بعد بالکل خون نہ آئے اور کئی دن گزرنے کے بعد خون آئے جس کی وجہ سے خون کو ولادت والا خون نہ کہا جائے تو خون نفاس نہیں۔

مثال کے طور پر دس دن کے بعد خون آئے، (10 دن چونکہ واضح مصداق ہے اس لئے بیان کیا ہے ورنہ مسئلہ عرفی ہے)

اسی طرح بچہ باہر نکلنے سے پہلے جو خوں دیکھے وہ نفاس نہیں، پس اگر درد زہ کے دوران نکلے اور معلوم ہو کہ یہ درد زہ کی وجہ سے ہے تو زخم کا خون ہے، اگر درد زہ سے پہلے دیکھے یا درد زہ کے دوران دیکھے لیکن معلوم نہ ہو کہ یہ

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

اسی درد کی وجہ سے ہے تو حیض کی پوری شرائط ہونے کی صورت میں حیض ورنہ استحاضہ ہوگا۔<sup>52</sup>

☆ سوال: حمل کے ابتدائی مہینوں میں بچہ ساقط ہونے کی وجہ سے جو خون دیکھے وہ نفاس ہے یا نہیں؟

جواب اگر بچہ مرحلہ مضغۃ (گوشت کا ٹکڑا) کو کراس کیا ہو اور سقط کے ساتھ یا فوراً بعد بچہ دانی سے خون نکلے اس طرح کہ کہا جائے یہ خون سقط کی وجہ سے ہے تو نفاس ہوگا، اگر بچہ اس مرحلہ تک پہنچنے سے پہلے یا اسی مرحلہ تک پہنچا ہو اور سقط ہو جائے تو نفاس نہیں،<sup>53</sup>

(نوٹ: کس مہینہ میں بچہ اس مرحلہ تک پہنچتا ہے یہ جاننا خود انسان کی ذمہ داری ہے)

☆ کم سے کم نفاس ایک لحظہ ہے جبکہ زیادہ سے زیادہ 10 دن (پس بعض خواتین کے ہاں یہ تصور ہے کہ 40 دن تک نفاس ہوتا ہے اور اسی وجہ سے 40 دن تک عبادت ترک کرتی ہے یہ درست نہیں ہے۔ زیادہ سے زیادہ نفاس 10 دن ہے اسکے بعد 10 دن تک یقیناً استحاضہ ہے لہذا اسکے اعمال کے ساتھ عبادات انجام دینا ضروری ہے) اگرچہ 10 دن یا اسکی عادت کے بعد 18 دن تک (ولادت سے) مستحاضہ خاتون کے اعمال انجام دینا اور نفساء خاتون پر حرام چیزوں سے پرہیز بہتر ہے<sup>54</sup>

<sup>52</sup> (عروۃ الوثقی فصل فی النفاس، منہاج 254)

<sup>53</sup> (العروۃ الوثقی فصل فی النفاس)

<sup>54</sup> (منہاج 253، عروہ 810، نتیجہ 74)

☆ نفاس کے دن کا حساب حیض کے دنوں کی طرح ہے۔<sup>55</sup>

☆ دنوں کا حساب بچہ مکمل باہر نکلنے کے بعد شروع ہوگا ولادت کے دوران جو خون آتا رہے اگر وہ درِ ذرہ کی وجہ سے ہے تو نفاس نہیں ہوگا بلکہ زخم کا ہوگا پس اگر نماز واجب ہو گیا ہے تو پڑھنا واجب ہوگا۔

لیکن اگر معلوم ہو جائے کہ درِ ذرہ کی وجہ سے نہیں بلکہ ولادت کی وجہ سے بچہ دانی سے آ رہا ہے تو نفاس ہوگا لیکن جب تک بچہ مکمل باہر نہ آئے نفاس کے دنوں میں حساب نہیں ہوگا۔

بلکل اسی طرح جس طرح رات کو حیض آئے تو وہ حیض ہی ہے لیکن دنوں کے حساب میں شامل نہیں ہوتا۔

☆ دو نفاس کے درمیان اقل طہر (10 دن مکمل پاک یا استحاضہ یا بعض دن پاک بعض دن استحاضہ) کا فاصلہ شرط نہیں ہے،

مثلاً بچہ جننے کے بعد دس دن تک نفاس آیا پھر 3 دن بعد دوسرا بچہ جنا اور نفاس شروع ہوا تو دونوں نفاس ہیں۔

☆ ایک حیض سے فارغ ہونے کے بعد نفاس کے لئے اقل طہر کا فاصلہ شرط نہیں ہے پس مثال کے طور پر حیض سے پاک ہونے کے اگلے دن ہی ولادت ہو جائے اور خون آجائے تو وہ خون نفاس ہوگا یا حیض کے دوران ہی ولادت ہو جائے تو ولادت کے بعد جو خون آئے وہ نفاس ہوگا<sup>56</sup>

<sup>55</sup> (مسائل منتخبہ مسئلہ 74)

<sup>56</sup> (منہاج 253)

لیکن نفاس کے بعد حیض آنے کے لئے دس دن کا فاصلہ شرط ہے چاہے مکمل پاک ہو یا استحاضہ آتا ہے۔<sup>57</sup>

مثال:

ایک خاتون جو حیض میں عددیہ ہے اور عدد 10 دن ہے ولادت کے بعد 10 دن خون نفاس دیکھا پھر 2 دن کے لیے مکمل پاک ہو جائیں پھر 7 دن خون آئے تو دوسرا 7 دن حیض نہیں ہوگا بلکہ استحاضہ ہوگا کیونکہ نفاس کے بعد 10 دن کا فاصلہ نہیں ہے صرف دو دنوں کا فاصلہ ہے۔

☆ نفاس کے دوران اگر کچھ دنوں کے لیے خاتون پاک ہو جائے اور پھر دوبارہ خون آئے تو حیض کی طرح پاکی کے ایام میں احتیاط واجب کی بنا پر افعال طاہرہ اور ترک نساء کو جمع کرنا ہے۔

یعنی پاک خاتون کے وظیفہ پر عمل کرے جیسے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا وغیرہ اور نساء خاتون پر جو چیزیں حرام ہیں ان سے اجتناب کرے جیسے احتیاط واجب کی بنا پر مسجد میں بیٹھنا، واجب سجدہ والی آیات کی تلاوت کرنا وغیرہ،<sup>58</sup>

مثال:

5 دن نفاس + 1 دن مکمل پاک (اندر سے بھی) + 2 دن خون

وظیفہ:

دونوں خون نفاس ہے اور چھٹے دن غسل نفاس کر کے اعمال انجام دے اور تروک نساء سے اجتناب کرے

<sup>57</sup> (منہاج 257)

<sup>58</sup> (منہاج 253)

## ایک ہی نفاس یا متعدد نفاس کا حکم:

مقدمہ:

جس طرح حیض میں بیان کیا تھا خون یا ایک ہوتا ہے یا متعدد اگر خون ہر دن مسلسل آ رہا ہو اور درمیان میں کچھ دن پاکی کے نہ ہوں تو وہ ایک ہی خون شمار ہوگا لیکن اگر درمیان میں کچھ دن پاکی کے بھی ہوں تو وہ خون متعدد شمار ہوگا۔

(یاد رہے ایک ہی خون اور متعدد خون کا حکم بعض جگہوں پر الگ الگ ہے اس لئے اسے جاننا ضروری ہے)

## قاعدہ کلیہ:

حیض کی طرح اگر خون دس دن سے زیادہ نہ آئے تو تمام نفاس ہے چاہے ایک خون ہو یا متعدد یعنی چاہے درمیان میں پاکی کے ایام ہوں یا نہ ہوں۔<sup>59</sup>

مثال 1:

10 دن مسلسل خون + 2 دن مکمل پاک + 5 دن خون

وظیفہ = یہ ایک ہی خون کی مثال ہے کیونکہ 10 دن مسلسل خون آیا ہے

لہذا 10 دن نفاس ہوگا

پاکی کے 2 دن خاتون مکمل پاک ہے جمع کی ضرورت نہیں۔ 5 دن استحاضہ ہوگا۔

<sup>59</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 مسئلہ 255)



مثال 2:

5 دن خون + 1 دن مکمل پاک + 3 دن خون

یہ متعدد خون کی مثال ہے کیونکہ 10 دن مسلسل خون نہیں بلکہ درمیان میں 1 دن پاک ہے۔

**وظیفہ** = پہلے 5 دن اور آخری 3 دن نفاس کیونکہ 10 دن سے زیادہ نہیں ہے۔

پاکی کے 1 دن میں احتیاط واجب کی بنا پر اعمال طاهرہ اور تروکِ نفاس کو جمع کرے۔

**ایک ہی خون کا 10 دن سے تجاوز کرنا:**

اگر ایک ہی خون دس دن سے تجاوز کرے یعنی درمیان میں پاکی کے ایام نہ ہوں تو حائض کے اقسام کے حساب سے حکم ہوگا

**1: عددیہ تامہ: (صرف عددیہ، وقتیہ و عددیہ)**

(یعنی جس کی ایک معین عادت ہو)

چاہے وقتیہ ہو یا نہ ہو کیونکہ وقت کو نہیں دیکھنا۔ اپنی عادت کو حیض اور باقی کو استحاضہ قرار دے۔<sup>60</sup>

مثال:

ایک خاتون حیض میں عددیہ ہے اور عدد 7 دن ہے 12 دن مسلسل خون دیکھا تو 7 دن نفاس باقی استحاضہ ہوگا۔

<sup>60</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 مسئلہ 255)

## 2: ناسیۃ العدد (جو اپنی عدد بھول چکی ہے)

اگر **100** فیصد بھول چکی ہے اور کچھ بھی یاد نہ ہو تو مبتدئہ کے حکم میں ہے لیکن اگر کچھ یاد ہے **100** فیصد یاد نہیں اور خون 10 دن سے زیادہ آجائے تو **وظیفہ** = زیادہ سے زیادہ جس عدد کا احتمال ہے اسی کو نفاس قرار دے باقی استخاضہ ہوگا۔<sup>61</sup>

مثال:

خاتون عدویۃ ہے اور عدد بھول گئی ہے اور اسے احتمال ہے کہ اسکی عدد یا 7 دن ہے یا 8 اور 12 دن مسلسل خون دیکھے تو حکم 8 دن نفاس اور باقی استخاضہ ہوگا

## 3: مضطربہ اور مبتدئہ:

10 دن تک نفاس ہوگا

دونوں اپنی رشتہ دار خواتین کی عدد کی طرف نہیں جاسکتی<sup>62</sup>

اور اپنی عادت ناقصہ کی بھی رعایت کرے

عادت ناقصہ جاننے کے لئے حیض والے مقالہ کی طرف رجوع کریں،

<sup>61</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 مسئلہ 255)

<sup>62</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 مسئلہ 255)

## متعدد خون کا 10 دن سے تجاوز کرنا:

### 1: عددیہ تادم:

جو خون دس دن کے اندر اور اپنی عادت کے دنوں میں ہو اسے نفاس قرار دے اور جو خون دس دن سے زیادہ ہے اسے استحاضہ قرار دے اور جو اپنی عادت کے دنوں کے بعد اور دس دن کے اندر ہے اس میں احتیاط واجب کی بنا اعمال مستحاضہ اور تروک نفساء کو جمع کرے۔<sup>63</sup>

### مثال: 1

عددیہ خاتون جسکی عدد 6 دن ہے اس طرح خون دیکھے

6 دن خون + 2 دن پاک + 5 دن خون

یہاں خون ایک نہیں بلکہ متعدد ہے کیونکہ درمیان میں پاکی کے دن ہیں اور 10 دن سے زیادہ آیا ہے

**وظیفہ =** 6 دن نفاس ہوگا کیونکہ 10 دن کے اندر ہے اور عادت کے دنوں میں ہے۔<sup>64</sup>

2 دن میں احتیاط واجب کی بنا پر جمع۔

5 دنوں میں سے پہلے 2 دن میں احتیاط واجب کی بنا پر تروک نفساء اور اعمال مستحاضہ کو جمع کرے کیونکہ عادت کے دنوں کے بعد اور 10 دن کے اندر ہے باقی 3 دن استحاضہ ہوگا کیونکہ 10 دن کے اندر نہیں۔

<sup>63</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 مسئلہ 256)

<sup>64</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 مسئلہ 255)

مثال 2:

عدد یہ عدد 5 دن ہے اس طرح خون دیکھا ۵۵

7 دن خون + 2 دن پاک + 5 دن خون

وظیفہ = 7 دن میں سے 5 دن نفاس (10 دن کے اندر عادت میں)، 2 دن میں احتیاط واجب کی بنا پر اعمال مستحاضہ اور تروک نساء کو جمع (عادت کے بعد 10 دن کے اندر)، پاکی کے 2 دن میں اعمال طاہرہ اور تروک نساء کو جمع کرے۔

آخری 5 دن میں سے 1 دن میں تروک نساء اور اعمال مستحاضہ کو جمع (عادت کے بعد 10 دن کے اندر) باقی استحاضہ (10 دن سے زیادہ)

2: مضطربہ:

10 دن تک پورا نفاس اور 10 دن<sup>65</sup> کے بعد استحاضہ ہوگا۔

مثال:

7 دن خون + 2 دن پاک + 5 دن خون

وظیفہ = 7 دن نفاس۔ 2 دن میں احتیاط واجب کی بنا پر تروک نساء اور اعمال طاہرہ کو جمع

5 دن میں سے 1 دن نفاس کیونکہ 10 دن کے اندر ہے باقی استحاضہ کیونکہ 10 دن سے خارج ہے۔

<sup>65</sup> (منتہج الصالحین جلد 1 مسئلہ 256)

♦ **نوٹ :** یہاں مضطر بہ میں وقتیہ خاتون مبتدئہ اور وہ خاتون شامل ہے جو **100 فیصد** اپنی عدد بھول چکی ہے۔<sup>66</sup>

جبکہ وہ خاتون جو **100 فیصد** عدد نہیں بھولی بلکہ کچھ یاد ہے تو زیادہ سے زیادہ جس عدد کا احتمال ہے اسی کو نفاس قرار دے جس کا حکم گزر چکا ہے۔

### ولادت کے بعد کئی دن یا مہینے مسلسل خون آنا:<sup>67</sup>

**مقدمہ :**

پہلے بھی ذکر ہوا کہ نفاس زیادہ سے زیادہ 10 دن آ سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں آئے گا اور یہ بھی ذکر ہوا کہ نفاس سے پاک ہونے کے فوراً بعد حیض نہیں آ سکتا بلکہ 10 دنوں کا فاصلہ ہونا چاہیے اگرچہ یہ 10 دن استحاضہ آتا ہے۔

پس نفاس کے دن ختم ہونے کے بعد بھی خون جاری رہنے کی صورت میں 10 دن تک یقیناً استحاضہ ہوگا، اگرچہ خون میں صفات ہو اور اگرچہ عادت میں آئے<sup>68</sup> جسے استحاضہ کے 10 دن کہا جاتا ہے۔

اور یہ بھی ضروری نہیں کہ استحاضہ ولادت کے 10 دن کے بعد ہی شروع ہو جائے بلکہ حائض کی اقسام کے حساب سے بچے کی ولادت کے مثلاً 4 دن بعد، 5 دن بعد یا 10 دن بعد شروع ہو سکتا ہے۔

❖ ہماری گفتگو استحاضہ کے 10 دنوں کے بعد بھی خون جاری رہنے کی صورت میں اس کا حکم بیان کرنا ہے۔

<sup>66</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 مسئلہ 256)

<sup>67</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 مسئلہ 258، عروۃ، الوثقی مسئلہ 816)

<sup>68</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 مسئلہ 258)

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

اگر استحاضہ کے 10 دنوں کے بعد بھی خون آتا رہے تو حائض کی اقسام کے حساب سے حکم الگ ہوگا۔

### 1: وقتیہ و عددیہ:

استحاضہ کے 10 دن بعد اپنا وقت آتے ہی اپنے آپ کو حائض قرار دے چاہے خون میں حیض کی صفات ہوں یا نہ ہوں۔  
مثال:

خاتون وقتیہ و عددیہ ہے وقت 21 تاریخ ہے اور عدد 10 دن

پہلے مہینہ میں ﴿﴾ ﴿﴾

1 تاریخ کو اذان فجر سے پہلے ولادت ہوئی اور 1 مہینہ پورا ایک ہی صفت کا خون آیا

فرض کرتے ہیں مہینے 30 دنوں کے ہیں

وظیفہ = 1 سے 10 نفاس کیونکہ یہی اسکی عدد ہے

11 سے 20 استحاضہ کیونکہ نفاس کے بعد حیض کے لئے 10 دن کا فاصلہ

شرط ہے

21 سے 30 حیض اگرچہ صفات حیض نہ بھی ہوں کیونکہ یہی اسکا وقت ہے

دوسرے مہینہ میں بھی خون جاری رہا تو ﴿﴾ ﴿﴾

1 سے 20 استحاضہ کیونکہ نفاس تو ختم ہوا اور 20 سے پہلے اس کا وقت نہیں

لہذا 1 سے 20 تک پورا استحاضہ ہوگا۔

21 سے 30 حیض کیونکہ یہی اس کا وقت اور عدد ہے۔

تیسرے مہینہ بھی خون جاری رہا تو ﴿﴾ ﴿﴾

بلکل دوسرے مہینہ کی طرح

1 سے 20 استحاضہ

21 سے 30 حیض

اسی طرح اگر چوتھا مہینہ بھی جاری رہے۔۔۔۔

مثال 2:

خاتون وقتنیہ و عدد یہ ہے

وقت ہر 20 دن بعد حیض آنا ہے اور عدد 10 دن ہے

1 تاریخ کو اذان صبح سے پہلے ولادت ہوئی اور 2 مہینے مسلسل ایک ہی صفت

کا خون دیکھا

وظیفہ = پہلا مہینہ ﴿﴾ ﴿﴾

1 سے 10 نفاس کیونکہ عدد 10 دن ہے

پھر 20 دن تک استحاضہ ( 11 سے 30 تک ) کیونکہ اسکا وقت ہر 20 دن

بعد حیض آنا ہے اور عدد 10 دن ہے۔

20 دن بعد 10 دنوں کے لئے حیض ( اگلے مہینے کے 1 سے 10 تک )

دوسرا مہینہ ﴿﴾ ﴿﴾

پھر 20 دن استحاضہ ( 11 سے 30 تک )

اسکے بعد 10 دنوں کے لیے حیض ( 1 سے 10 تک )

پھر 20 دن استحاضہ ( 11 سے 30 تک )

اگر خون تیسرے یا چوتھے مہینے بھی آتا رہے تو اسی طرح سلسلہ جاری رہے گا۔

## ❧ خلاصہ :

اگر استحاضہ کے 10 دن بعد ایک ہی صفت کا خون مسلسل آتا رہے تو وقتیہ و عددیہ خاتون اپنے وقت اور عدد کو حیض قرار دے باقی استحاضہ ہوگا۔

## 2: صرف وقتیہ خاتون:

استحاضہ کے 10 دن بعد اپنے وقت پر اپنے آپ کو حائض قرار دے اگرچہ خون میں صفات حیض نہ بھی ہوں اور عدد کے لیے حیض میں بیان شدہ 3 طریقوں کا انتخاب کرے

سب سے پہلے دیکھے خون میں تمیز ہے یا نہیں اگر ہے تو تمیز کے ذریعے اپنے لئے عدد معین کرے اگر تمیز نہیں ہے تو اپنی رشتہ دار خواتین کی عدد کو لے (حیض میں بیان شدہ شرائط کے ساتھ) اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو اپنے لیے مناسب عدد اختیار کرے اور ساتھ اپنی عادت ناقصہ کی بھی رعایت کرے۔

## مثال 1:

وقتیہ خاتون جس کا وقت مثال کے طور پر 21 تاریخ ہے 1 تاریخ کو اذان فجر سے پہلے ولادت ہوئی اور دو مہینے مسلسل ایک ہی صفت کا خون دیکھا فرض کرتے ہیں اسکی عادت ناقصہ 5 دن سے کم نہ ہونا ہے اور یہ بھی فرض کرتے ہیں کہ مہینے 30 دن والے ہیں۔

وظیفہ = پہلا مہینہ ۱۳۱۳

1 سے 10 نفاس

11 سے 20 استحاضہ



21 تاریخ سے اپنی عدد کے مطابق حیض (عدد کے لئے 3 طریقوں کا انتخاب کرے)

دوسرا مہینہ ﴿﴾ ﴿﴾

1 سے 20 استحاضہ کیونکہ نفاس ختم ہوا  
21 سے آگے اپنی عدد کے حساب سے حیض۔  
اسی طرح تیسرے مہینے میں بھی۔

مثال 2:

خاتون صرف وقتیہ ہے  
اسکا وقت ہر 20 دن بعد حیض آنا ہے  
1 تاریخ کو اذان فجر سے پہلے ولادت ہوئی اور 2 مہینے یا زیادہ مسلسل ایک ہی صفت  
کا خون دیکھا فرض کرتے ہیں اسکی عادت ناقصہ 5 دن سے کم نہ ہونا ہے۔

وطیفہ = 1 سے 10 نفاس پھر 20 استحاضہ

اسکے بعد حیض اور عدد دوسرے طریقوں کی طرف رجوع کرے کیونکہ تمیز  
موجود نہیں

پھر 20 دن استحاضہ 20 دن بعد حیض ہوگا۔

اسی طرح یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔

﴿﴾ خلاصہ =

صرف وقتیہ خاتون جب استحاضہ کے 10 دن بعد کئی مہینے مسلسل خون دیکھے  
اور خون ایک ہی صفت کا ہو تو اپنے وقت کو حیض قرار دے اور عدد کے لئے  
3 طریقوں کا انتخاب کرے اور باقی خون کو استحاضہ قرار دے۔

ہماری گفتگو اس میں ہے کہ ولادت کے بعد کئی مہینے یا دن مسلسل خون جاری رہنا۔

### 3: مضطربہ، عددیہ اور مبتدئہ کا حکم:

انکی 3 قسم ہیں

**پہلی قسم:** خون میں تمیز قوی ہے تو

**حکم =** وقت کے لیے تمیز کی طرف رجوع کریں یعنی جس خون میں تمیز قوی موجود ہے اسے حیض قرار دے۔

پس ہو سکتا ہے استحاضہ کے دس دن کے فوراً بعد خاتون حائضہ ہو جائے ہو سکتا ہے تمیز نہ ہونے کی وجہ سے جس مہینے میں ولادت ہوئی تھی پورا مہینہ خاتون حائضہ شمار نہ ہو اور ہو سکتا ہے کہ ایک ہی مہینہ میں خاتون دو دفعہ حائضہ شمار ہو

❖ عدد کے لیے اگر خاتون عددیہ تامہ ہے تو اپنی عدد لے ورنہ تمیز کی طرف رجوع کرے اور ساتھ عادت ناقصہ کی بھی رعایت کرے۔  
**مثال:** مضطربہ خاتون کے ہاں 1 تاریخ کو اذان فجر سے پہلے ولادت ہوئی اور 2 یا زیادہ مہینے مسلسل خون آتا رہا۔ خون میں تمیز قوی موجود ہے ہم فرض کرتے ہیں اسکی عادت ناقصہ 5 دن سے کم نہ ہونا ہے۔

**وطیفہ = 1 سے 10 نفاس**

**11 سے 20 استحاضہ**

21 سے آگے اگر تمیز قوی موجود ہے تو حیض ہوگا اور عددیہ تامہ اپنی عدد جبکہ غیر عددیہ تامہ عدد کے لئے بھی تمیز کی طرف رجوع کرے، ساتھ عادت ناقصہ کی رعایت بھی کرے۔

مثال: 21 سے 28 سرخ

28 سے 8 پیلا

9 سے 15 سرخ

16 سے 28 پیلا

اس مثال میں تمیز قوی موجود ہے (سرخ خون 3 دن سے زیادہ 10 دن سے کم ہے)

لہذا تمام سرخ خون حیض تمام پیلا خون استحاضہ ہوگا۔

✂ خلاصہ =

اگر ولادت کے بعد استحاضہ کے 10 دنوں کے بعد بھی خون آتا رہے اور خاتون وقتاً نہ ہو اور خون میں تمیز قوی موجود ہو تو وقت کے لیے تمیز کی طرف رجوع کرے اور عدد کے لئے عددیہ تامہ اپنی عدد جبکہ غیر عددیہ تامہ عدد کے لئے بھی تمیز کی طرف رجوع کرے اور اگر عادت ناقصہ ہے تو اس کی بھی رعایت کرے۔

دوسری قسم:

خون میں تمیز ضعیف ہو (سرخ خون 3 دن سے کم یا 10 دن سے زیادہ ہو)  
**حکم = عددیہ تامہ:** اپنی عدد کو حیض قرار دے اور حیض کو سرخ خون میں رکھے  
**غیر عددیہ تامہ = پہلے عدد کے لئے دو طریقوں کا انتخاب کریں پھر حیض کو سرخ خون میں رکھے**

مثال:

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

مضطربہ خاتون کے ہاں 1 تاریخ کو اذان فجر سے پہلے ولادت ہوئی اور استحاضہ کے 10 دنوں کے بعد بھی کئی مہینے مسلسل خون آتا رہا فرض کرتے ہیں عادت ناقصہ 5 دن سے کم نہ ہونا ہے

اس نے اپنی رشتہ دار خواتین کی عادت 10 کو لیا

**حکم = 1 سے 10 نفاس**

**11 سے 20 استحاضہ**

پھر 10 دن حیض (21 سے 30 تک) اور حیض کو سرخ خون میں رکھے باقی استحاضہ۔

**تیسری قسم:**

تمام خون ایک ہی صفت کا ہے (یعنی تمیز موجود نہیں)  
**حکم =**

استحاضہ کے 10 دن ختم ہوتے ہی اپنے آپ کو حائض قرار دے اور عدد کے لئے عددیہ تامہ اپنی عدد کی طرف رجوع کرے جبکہ عددیہ غیر تامہ باقی دو طریقوں کے ذریعے اپنی عدد معین کرے (رشتہ دار ورنہ مناسب عدد) اور ساتھ اپنی عادت ناقصہ کی بھی رعایت کرے۔

**مثال:**

عددیہ خاتون جس کی عدد 10 دن ہے 1 تاریخ کو فجر سے پہلے اسکے ہاں ولادت ہوئی اور کئی مہینے ایک ہی صفت کا خون دیکھا۔

**وظیفہ = پہلا مہینہ** (پہلا مہینہ)

**1 سے 10 نفاس**

11 سے 20 استحاضہ

21 سے 30 حیض (استحاضہ کے فوراً بعد)

دوسرا مہینہ ﴿﴾ ﴿﴾

1 سے 10 استحاضہ

11 سے 20 استحاضہ

21 سے 30 حیض (وہی تاریخ جس میں پہلے مہینہ میں حائض قرار دیا تھا)

تیسرا مہینہ ﴿﴾ ﴿﴾

1 سے 10 استحاضہ

11 سے 20 استحاضہ

21 سے 30 حیض

بلکل دوسرے مہینہ کی مانند

﴿﴾ خلاصہ :

اگر خاتون وقتئہ نہ ہو اور نفاس کے دن ختم ہونے اور استحاضہ کے 10 دنوں کے بعد ایک ہی صفت کا خون دیکھے تمیز اصلاً نہ ہو نہ تمیز قوی اور نہ ہی ضعیف تو ہر مہینہ ایک ہی دفعہ اپنے آپ کو حائض قرار دے۔ اور حائض ہونے کا وقت استحاضہ کے 10 دن ختم ہوتے ہی ہے اور عدد کا انتخاب دو طریقوں کے ذریعے کرے جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

﴿﴾ نساء خاتون کے لئے استبراء اور استظهار کا حکم ﴿﴾

جب خون عادت کے دنوں سے گزر جائے یا کچھ دنوں کے لئے رک جائے (شرمگاہ کے اندر سے بھی) تو استبراء اور استظهار میں نساء حائض کے حکم میں ہے۔

## نفساء کے احکام:

حائض کے تمام احکام نساء کے لیے بھی ثابت ہے  
فرق صرف یہ کہ چند چیزیں حائض پر بنا بر فتویٰ حرام تھی وہ نساء کے لیے  
بنا بر احتیاط واجب حرام ہیں

- ① واجب سجدہ والی آیات کی تلاوت
- ② مساجد میں ٹھہرنا
- ③ مسجد میں کوئی چیز رکھنا
- ④ مساجد میں داخل ہونا (ایک دروازہ سے جا کر دوسرے دروازہ سے نکلنا  
حرام نہیں)
- ⑤ مسجد حرام یا نبوی میں داخل ہونا اگرچہ ایک دروازہ سے جا کر دوسرے  
سے نکل جائے۔



## استحاضہ:

جو خون حیض یا نفاس کے حکم میں نہ ہو اور نہ ہی کسی زخم، بکارت یا پھوڑے کی وجہ سے ہو وہ استحاضہ کہلاتا ہے۔<sup>69</sup>

## خون استحاضہ کی صفات:

عام طور پر پیلا، ٹھنڈا اور پتلا ہوتا ہے اور بغیر جلن کے نکلتا ہے کبھی کبھار حیض کی صفات کے ساتھ بھی آتا ہے<sup>70</sup>

☆ کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی بات نہیں ایک گھنٹہ کے لئے بھی آسکتا ہے کبھی کئی دنوں کے لئے بھی آسکتا ہے کئی مہینے بھی آسکتا ہے اور ایک لحظہ کے لئے بھی آسکتا ہے

☆ حیض کی طرح یہ بھی بالغ ہونے سے پہلے نہیں آتا پس اگر نابالغ بچی خون دیکھے تو اس پر نہ استحاضہ کے احکام لاگو ہوں گے اور نہ ہی حیض کے لیکن 60 سال کے بعد حیض نہیں آتا اور اگر خون دیکھے تو احتیاط واجب کی بنا پر استحاضہ کے اعمال انجام دے<sup>71</sup>

☆ دو استحاضہ کے درمیان 10 دن کا فاصلہ بھی ضروری نہیں ہے  
☆ حیض کی طرح استحاضہ میں بھی ایک دفعہ خون شرمگاہ سے باہر نکلنا ضروری ہے اگرچہ کپاس وغیرہ کے ذریعے ہی باہر نکلے۔<sup>72</sup>

<sup>69</sup> (العرۃ الوثقی فصل فی الاستحاضہ)

<sup>70</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 236)

<sup>71</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 236)

<sup>72</sup> (توضیح المسائل جامع 605، منہاج الصالحین جلد 1 236)



☆ استحاضہ کا خون باہر نکلتے ہی وضوء ٹوٹ جاتا ہے <sup>73</sup>  
 ☆ اگر کوئی رطوبت نکلے اور شک ہو کہ خون ہے یا نہیں تو خاتون پاک  
 سمجھی جائے گی <sup>74</sup>

## استحاضہ کی اقسام:

قلیلہ، متوسطہ، کثیرہ

**قلیلہ** = خون صرف اس روئی کے باہر والے حصے کو آلودہ کرے جو عورت  
 نے شرمگاہ پر رکھی ہے اور خون اس کے اندر سرایت نہ کرے  
**متوسطہ** = خون روئی کے اندر چلا جائے اگرچہ اس کے ایک کونے میں ہی ہو  
 لیکن روئی کی دوسری طرف سے باہر نہ آئے اور اس کپڑے تک نہ پہنچے جو  
 عموماً عورت خون روکنے کے لئے باندھتی ہے۔

**کثیرہ** = روئی خون میں ڈوب جائے یا خون روئی کے اندر تک چلا جائے اور  
 دوسری طرف سے باہر نکل آئے یعنی کپڑے تک پہنچ جائے۔

☆ جس خاتون کو معلوم نہ ہو کہ استحاضہ کی کونسی قسم ہے اس کے لیے  
 احتیاط واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ نماز سے پہلے (نہ کہ نماز کے وقت سے  
 بہت پہلے کیونکہ ممکن ہے تبدیل ہو جائے مگر یہ کہ یقین ہو کہ تبدیل نہیں  
 ہوگا <sup>75</sup>) روئی رکھ کر چیک کرے کہ کونسی قسم ہے تاکہ اس قسم کے اعمال  
 انجام دے کر نماز پڑھے کیونکہ ہر قسم کے الگ الگ احکام ہیں یا اگر چیک نہ

<sup>73</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 236)

<sup>74</sup> (ویب سائٹ استحاضہ سوال 16)

<sup>75</sup> (عمدة الوثقی 790)

کرنا چاہے تو احتیاط پر عمل کرے۔ (مثال کے طور پر اگر شک ہو کہ قلیلہ ہے یا متوسطہ اور چیک نہ کرنا چاہے تو احتیاط یہ ہے کہ دونوں کے اعمال انجام دے) <sup>76</sup>

اگر کوئی خاتون چیک کئے بغیر کسی ایک قسم کے وظیفے پر عمل کر کے نماز پڑھے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ اس کا استحضار وہی قسم تھا جس کے وظیفے پر عمل کیا تھا تو نماز درست ہے لیکن اس میں یہ شرط ہے کہ قصد قربت حاصل ہو جائے مثلاً قلیلہ کے احکام پر عمل کرتے ہوئے نماز پڑھے تو اگر بعد میں قلیلہ ہی نکلا تو نماز درست ہے اور اگر بعد میں معلوم ہوا قلیلہ نہیں تھا تو نماز باطل ہے

اگر چیک کرنا ممکن نہ ہو تو کم پر بناء رکھے مگر یہ کہ پہلے سے اس کی ایک حالت ہو تو اسی حالت پہ بنا رکھے۔ <sup>77</sup>

### مثال 1

خاتون مکمل پاک تھی خون آیا اور چیک کرنا ممکن نہ ہو اور اسے شک ہے کہ قلیلہ ہے یا متوسطہ تو قلیلہ ہی سمجھے اگر شک ہو کے متوسطہ ہے یا کثیرہ تو متوسطہ ہی سمجھے۔

### مثال 2

متوسطہ تھی اب شک ہو رہا ہے کہ کثیرہ میں تبدیل ہوا ہے یا نہیں اور چیک کرنا ممکن نہ ہو تو متوسطہ ہی سمجھے۔

<sup>76</sup> (توضیح المسائل جامع 614)

<sup>77</sup> (توضیح المسائل جامع 616، منہاج الصالحین جلد ۱۱ الصالحین 238)

نوٹ: اگر خاتون باکرہ ہو اور یہ ڈر ہو کہ چیٹ کرنے کی وجہ سے بکارت پھٹ جائے گی تو کہا جائے گا چیٹ کرنا ممکن نہیں<sup>78</sup>

### چیٹ کرنے کا طریقہ =

شرمگاہ میں روئی رکھ کر کچھ منٹ صبر کرے (مثال کے طور پر 15 سے 20 منٹ) پھر آہستہ نکالے اور دیکھ لے کہ استحاضہ کی کونسی قسم ہے  
نوٹ:

اگر شک ہو کہ خون اندر جذب ہوا ہے یا نہیں تو روئی کھول کر دیکھنا ضروری ہے اور اگر پھر بھی معلوم نہ ہو تو قلیلہ ہی سمجھے<sup>79</sup>  
نوٹ:

روئی کا وہ سائز انتخاب کیا جائے جو عام عورتوں میں رائج ہے اور روئی استعمال کرتے وقت عام حالت میں رہے زیادہ تنگ نہ ہو۔  
روئی کے علاوہ دوسری ان چیزوں کو استعمال کرنا کافی ہے جو جذب کرنے میں روئی کی طرح ہوں ٹشو پیپر وغیرہ کافی نہیں جو زیادہ اور جلدی جذب کرتے ہیں۔<sup>80</sup>

### استحاضہ کے لئے چند احکام

1: روئی کو پاک یا تبدیل کرنے کا حکم

<sup>78</sup> (احکام الدماء اثلاثاً للسید حسین الحسینی ص 55)

<sup>79</sup> (توضیح المسائل جامع 616)

<sup>80</sup> (توضیح المسائل جامع 597)

قلیلہ اور متوسطہ میں ہر نماز کے لیے روئی کو پاک یا تبدیل کرنا ضروری نہیں اگرچہ ایسا کرنا احتیاط مستحب ہے جبکہ کثیرہ میں احتیاط واجب کی بنا پر ہر نماز کے لیے روئی اور کپڑا دھونا یا تبدیل کرنا ضروری ہے اگر ممکن ہو<sup>81</sup> لیکن شرمگاہ کے ظاہری حصے سے خون دھونا ضروری ہے<sup>82</sup>

2: نماز ختم ہونے تک خون روکنا اور باہر نہ آنے دینا۔

مستحاضہ عورت کا خون اگر مسلسل نکل رہا ہو تو اس پر واجب ہے کہ اگر نقصاندہ نہیں تو نماز ختم ہونے تک خون روکے رکھے اور باہر نہ آنے دے اور احتیاط واجب کی بنا پر غسل اور وضو سے پہلے خون روکے اگرچہ شرمگاہ میں روئی یا کپڑے وغیرہ رکھ کر۔

اگر ایسا نہ کرے اور نماز کے دوران خون باہر آئے تو نماز باطل ہے لہذا نماز دوبارہ پڑھے لیکن اس سے وضو یا غسل باطل نہیں ہوگا لہذا دوبارہ وضو یا غسل کئے بغیر دوبارہ نماز پڑھ سکتے ہیں اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ دوبارہ وضو یا غسل کر کے نماز پڑھے<sup>83</sup>

3: اگر مستحاضہ خاتون کے لئے اتنی فرصت مل جائے جس میں خون مکمل رک جائے اور وضو یا غسل کے ساتھ نماز پڑھنا ممکن ہو تو احتیاط لازم کی بنا پر اسی فرصت میں نماز پڑھے۔<sup>84</sup>

مثال:

<sup>81</sup> (محتاج الصالحین جلد 1، 239، 241)

<sup>82</sup> (توضیح المسائل جامع 598)

<sup>83</sup> (توضیح المسائل جامع 613)

<sup>84</sup> (توضیح المسائل جامع 627، 628)

## احکام النساء (خواتین کے مخصوص مسائل)

خاتون مستحاضہ ہے کبھی خون آتا ہے اور کبھی رک جاتا ہے 10 بجے سے 1 بجے تک خون شرمگاہ کے اندر موجود ہے لیکن اسے یقین ہے کہ 3 بجے سے 4 بجے تک خون مکمل بند ہوگا تو احتیاط واجب کی بنا پر 3 بجے تک نماز تاخیر کرے لیکن اگر اس سے پہلے پڑھے تو 2 شرطوں کے ساتھ اس کی نماز درست ہوگی

1: اتفاق سے اس وقت جس وقت اس نے نماز پڑھی تھی خون مکمل رک گیا حتیٰ شرمگاہ کے اندر سے بھی۔

2: قصد قربت حاصل ہو جائے  
اگر یہ دونوں شرطیں نہ ہوں تو نماز باطل ہے

مثال 2:

10 بجے سے 12 بجے تک خون جاری تھا 12 بجے اذان کے ساتھ ہی مکمل رک گیا اور اسے معلوم ہے کہ آدھا گھنٹہ بعد دوبارہ خون آئے گا تو ضروری ہے کہ جلدی اپنے وظیفہ پر عمل کر کے نماز پڑھے لیکن اگر نہ پڑھے تو مہینہ گار ہے اور بعد میں اپنے وظیفہ پر عمل کرتے ہوئے نماز پڑھے۔

☆ سوال :

اگر خاتون کو معلوم نہ ہو کہ ایسی فرصت ملے گی یا نہیں وہ نماز نہ پڑھے اور انتظار کرے تو ٹھیک لیکن اگر نماز پڑھ لے تو کیا اس کی نماز درست ہے؟

جواب :

اگر اسے یہ یقین یا احتمال تھا کہ نماز کا وقت نکلنے سے پہلے خون مکمل رک جائے گا پھر بھی انتظار نہیں کیا اور نماز پڑھی اور بعد میں خون رک گیا تو

احتیاط واجب کی بنا پر اسے دوبارہ نماز پڑھنا ہوگی اور اگر خون نہ رکا اور قصد قربت حاصل ہو تو نماز درست ہے<sup>85</sup>

مثال

خاتون قلیلہ ہے اسے احتمال تھا کہ شاید اذان سے گھنٹہ پہلے خون رکے گا لیکن انتظار نہ کیا اور نماز پڑھی اور بعد میں خون مکمل رک گیا تو احتیاط واجب کی بنا پر نماز دوبارہ پڑھے لیکن اگر اسے خون رکنے کی کوئی امید نہ تھی اسے یقین تھا کہ نماز قضا ہونے تک خون نہیں رکے گا اور اس نے نماز پڑھی تو اس کی نماز درست ہے اگرچہ بعد میں اتفاق سے خون رک جائے۔<sup>86</sup>

4: وضو یا غسل کے فوراً بعد نماز پڑھنا۔

احتیاط واجب کی بناء پر قلیلہ یا متوسطہ وضو کے اور کثیرہ صبیہ غسل کے فوراً بعد نماز پڑھے اگر فاصلہ دے تو احتیاط واجب کی بنا پر وضو اور غسل دوبارہ کرنا ہوگا۔<sup>87</sup>

مثال قلیلہ خاتون اگر وضو کے بعد فوراً نماز نہ پڑھے اور موبائل پر میسج یا فون میں لگ جائے۔

نوٹ :

وضو یا غسل کے بعد اذان و اقامت، مستحب دعائیں، نماز میں قنوت وغیرہ جائز ہے اسی طرح جائے نماز بچھانا وغیرہ<sup>88</sup>

<sup>85</sup> (توضیح المسائل جامع 627، عروۃ الوثقی 799)

<sup>86</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 244)

<sup>87</sup> (مختصر 82)

<sup>88</sup> (توضیح المسائل جامع 611، منہاج الصالحین جلد 1 250)

5: اگر خاتون مکمل پاک ہے اور نماز کے دوران استحاضہ آجائے تو نماز باطل ہے اور اپنے وظیفہ پر عمل کر کے دوبارہ نماز پڑھے۔ کیونکہ استحاضہ سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔<sup>89</sup>

### استحاضہ خاتون کا وظیفہ

#### قلیلہ:

1: ہر نماز کے لئے وضو چاہے نماز واجب ہو یا مستحب، (پس نماز شب کی ہر دو رکعت کے لئے وضوء کرنا ضروری ہے<sup>90</sup>) چاہے ظہرین و عشاءین کو ملا کر پڑھے یا الگ الگ پڑھے لیکن نماز احتیاط اور بھولے ہوئے سجدہ یا تشہد کے لئے الگ وضوء کی ضرورت نہیں۔<sup>91</sup>

لیکن اگر عورت جانتی ہو کہ جس وقت وضو میں مشغول ہوئی ہے خون باہر نہیں آیا اور شرمگاہ کے اندر بھی نہیں ہے اس صورت میں دوسری نماز کے لئے وضو کی ضرورت نہیں۔<sup>92</sup>

2: ہر نماز کے لئے روئی دھونا یا تبدیل کرنا ضروری نہیں لیکن شرمگاہ کے ظاہری حصے پر موجود خون دھونا ضروری ہے۔<sup>93</sup>

<sup>89</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 236)

<sup>90</sup> (عروۃ الوثقی 787، 791)

<sup>91</sup> (توضیح المسائل جامع 598)

<sup>92</sup> (توضیح المسائل جامع 606)

<sup>93</sup> (توضیح المسائل جامع 598)

3: وضو کے فوراً بعد نماز میں مشغول ہونا ضروری ہے مگر پہلے ذکر شدہ کام جائز ہیں۔ (اذان و اقامت وغیرہ)

جس خاتون کو معلوم نہ ہو کہ قلیلہ میں ہر نماز کے لئے الگ وضوء کرنا چاہئے اگر وہ ایک ہی وضوء سے ظہرین یا عشاءین پڑھتی رہی ہے تو اسکی دوسری نماز باطل ہے اور وقت ہے تو نماز دوبارہ وقت نکل چکا ہے تو اسکی قضاء واجب ہے اگرچہ وہ جاہل قاصر ہی کیوں نہ ہو یعنی مسئلہ سیکھنے میں کوتاہی نہ کی ہو تب بھی۔

مگر یہ کہ جس وقت وضو میں مشغول ہوئی خون باہر نہیں آیا اور شرمگاہ کے اندر بھی نہیں تھا تو اس صورت میں اسکی دوسری نماز صحیح ہے۔<sup>94</sup>

### متوسطہ:

1: احتیاط لازم کی بنا پر دن میں ایک غسل اور غسل کے بعد ہر نماز کے لئے وضو۔

**نوٹ:** ضروری ہے کہ وضوء غسل کے بعد کرے نہ کہ پہلے<sup>95</sup> اور غسل اس نماز کے لئے کرے جس سے پہلے استحاضہ آیا ہو، اگلے دنوں کے لئے نماز صبح سے پہلے غسل کرے۔

### مثال:

<sup>94</sup> (توضیح المسائل جامع 599)

<sup>95</sup> (عروة الوثقی 793، توضیح المسائل جامع 694)



ہفتہ کے دن 12 بجے استحاضہ متوسطہ آیا تو ظہر کی نماز سے پہلے غسل اور وضوء جبکہ عصر، مغرب اور عشاء کے لئے صرف وضوء اتوار کے دن صبح کی نماز سے پہلے غسل اور وضوء ظہرین اور عشاءین کے لئے الگ الگ وضوء۔

2: غسل اور وضوء کے فوراً بعد نماز میں مشغول ہونا ضروری ہے مگر اس صورت میں جو قلیلہ کے لیے بیان ہوا۔  
لہذا نماز کا وقت داخل ہونے سے بہت پہلے متوسطہ اور کثیرہ کا غسل کرنا درست نہیں

ہاں اگر صورت حال یہ ہو کہ غسل سے فارغ ہوتے ہی نماز کا وقت داخل ہو جائے اور فوراً نماز پڑھے تو درست ہے<sup>96</sup>  
مثال کے طور پر 12 بجے استحاضہ متوسطہ آیا پھر مغرب سے پہلے قلیلہ میں تبدیل ہوا پھر عشاء سے پہلے دوبارہ متوسطہ ہوا تو کیا وظیفہ ہے کیا 2 غسل واجب ہیں؟

جواب:

ظہر سے پہلے غسل اور وضوء ضروری ہے مغرب اور عشاء سے پہلے صرف وضوء کی ضرورت ہے غسل کی نہیں کیونکہ متوسطہ پر دن میں ایک ہی غسل واجب ہے جو کہ ظہر سے پہلے انجام دیا۔

<sup>96</sup> (توضیح المسائل جامع 607)

✽ متوسطہ پر قلیلہ کے وظائف کے علاوہ احتیاط واجب کی بناء پر دن میں صرف ایک ہی غسل واجب ہے اس نماز کے لئے جس سے پہلے استحاضہ آیا ہے خون رکنے کے بعد غسل واجب نہیں ہے <sup>97</sup>

✽ اگر 8 بجے خون متوسطہ آجائے 10 بجے رک جائے تو کیا ظہر کی نماز کے لئے غسل واجب ہے جبکہ آپ نے کہا کہ رکنے پر غسل واجب نہیں؟

جواب: جی واجب ہے لیکن رکنے کی وجہ سے نہیں بلکہ جس نماز سے پہلے استحاضہ متوسطہ آیا تھا اس کے لیے غسل واجب ہے اگرچہ رک گیا ہو یہاں ظہر سے پہلے استحاضہ آیا تھا۔

**خلاصہ کلام:**

استحاضہ متوسطہ آنے کے بعد دن میں ایک دفعہ غسل واجب ہے رکنے پر واجب نہیں۔ <sup>98</sup>

**کثیرہ**

**استحاضہ کثیرہ کی 2 قسمیں ہیں**

**1: صبیہ:**

یعنی خون روئی سے پٹی تک یکے بعد دیگرے پہنچ جاتا ہے اور اتنی فرصت نہ ہو کہ اس فرصت میں خون پٹی تک پہنچنے سے پہلے عورت غسل کر کے ایک یا زیادہ نماز پڑھ سکے۔

<sup>97</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 246)

<sup>98</sup> (عروۃ الوثقی 788)

## 2: مستقطعہ:

یعنی اتنی فرصت ہو اور خون اتنی مدت کے لئے رکتا ہو کہ جس میں غسل کر کے ایک یا زیادہ نماز پڑھ سکے۔

## پہلی کا حکم: 99

1: نماز صبح کے لئے ایک غسل،

اذان صبح کے بعد نہ کہ پہلے مگر یہ کہ غسل کے فوراً بعد نماز صبح پڑھنا ممکن ہو مثلاً غسل کے دوران ہی اذان صبح ہو جائے <sup>100</sup>

2: ظہر و عصر کے لئے ایک غسل اور دونوں کو ملا کر پڑھے۔

3: عشاءین کے لئے ایک غسل دونوں کو ملا کر پڑھے۔

4: احتیاط واجب کی بنا پر غسل کے فوراً بعد نماز پڑھے۔

☆ اگر ظہرین یا عشاءین کو ملا کر نہ پڑھے اور دوسری نماز پڑھنے میں تاخیر کرے تو احتیاط واجب کی بنا پر دوسری نماز کے لئے دوبارہ غسل کرے۔ <sup>101</sup>

☆ ایک ہی غسل کے ساتھ 2 سے زیادہ نماز نہیں پڑھ سکتے۔

☆ مستحب نمازوں کے لئے واجب نماز کا غسل کافی ہے۔

لیکن نماز شب سے پہلے غسل کرے تو یہ نماز صبح کے لئے کافی نہیں <sup>102</sup>۔

☆ غسل کثیرہ وضوء کے لئے کافی ہے اگر غسل کے بعد وضوء نہ ٹوٹے۔

<sup>99</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 241)

<sup>100</sup> (عروۃ الوثقی 789, 797)

<sup>101</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 241)

<sup>102</sup> (عروۃ الوثقی 789, 796)

✽ اگر ممکن ہے تو احتیاط واجب کی بنا پر روئی اور کپڑے کو تبدیل یا پاک کرنا چاہیے۔

### دوسری کا حکم: 103

احتیاط واجب کی بنا پر جب بھی خون پٹی تک پہنچے اس کے بعد والی نماز کے غسل کرے مثلاً غسل کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی پھر عصر سے پہلے خون پٹی تک نہ پہنچے تو غسل کے بغیر عصر کی نماز پڑھ سکتی ہے اسی طرح مستحب نمازیں لیکن اگر عصر سے پہلے خون پٹی تک پہنچ جائے تو عصر کے لئے احتیاط واجب کی بناء پر دوبارہ غسل کرے۔

✽ نماز سے پہلے کسی طرح خون روکنا چاہیے تاکہ روئی تک خون نہ پہنچے اگر نماز کے دوران خون روئی تک پہنچ جائے تو احتیاط واجب کی بنا پر نماز دوبارہ پڑھے، احتیاط مستحب کی بناء پر غسل بھی دوبارہ کرے،<sup>104</sup>

سوال: اگر استحاضہ کثیرہ کا خون رک جائے تو غسل واجب ہے؟

جواب: جی غسل واجب ہے دو صورتوں میں احتیاط واجب کی بنا پر اور باقی صورتوں میں فتویٰ

1: خاتون صبیبہ ہو لیکن غسل کے ساتھ ایک نماز پڑھنے کے بعد دوسری نماز تک خون مستمر نہ رہے۔

<sup>103</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 241)

<sup>104</sup> (منہاج الصالحین جلد 1 251، عروۃ الوثقی 795)

2: خاتون منقطعہ ہو اور جب پہلی نماز کے لئے غسل شروع کیا تو خون پٹی تک نہ پہنچے۔ ان دو صورتوں کے علاوہ باقی صورتوں میں بنا بر فتویٰ غسل واجب ہے۔<sup>105</sup>

### خون استحاضہ بند ہونے کے احکام:

خون یا مکمل بند ہوا ہے یا وقتی طور پر بند ہوا ہے، اگر مکمل بند ہوا ہے تو

1: اگر اپنے وظیفہ پر عمل کرنے سے پہلے بند ہو تو اپنے وظیفہ پر عمل کر کے نماز پڑھے۔

2: اعمال کے دوران بند ہو تو اعمال دوبارہ انجام دے۔

3: اعمال کے بعد نماز سے پہلے ہو تو اعمال دوبارہ انجام دے

4: نماز کے دوران ہو تو اعمال دوبارہ انجام دے کر دوبارہ نماز پڑھے

5: نماز کے بعد ہو تو نماز درست ہے مگر یہ کہ بند ہونے کی امید تھی لیکن انتظار نہیں کیا اور اعمال کے ساتھ نماز پڑھے تو احتیاط واجب کی بنا پر نماز دوبارہ پڑھے۔

اگر خون وقتی طور پر رکا ہے تو

1: احتیاط واجب کی بنا پر جس وقت بند ہو جائے اسی فرصت میں اعمال کے ساتھ نماز پڑھے۔

<sup>105</sup> (منہاج الصالحین جلد 1، 246، عروۃ الوثقی 802)

2: اعمال کے دوران وقتی بند ہو جائے تو احتیاط لازم کی بنا پر اعمال دوبارہ انجام دے۔

3: اعمال کے بعد نماز سے پہلے اگر خون بند ہو جائے تو احتیاط لازم کی بنا پر دوبارہ اعمال کے ساتھ نماز پڑھے۔

4: نماز کے دوران اگر وقتی بند ہو جائیں تو احتیاط لازم کی بنا پر دوبارہ اعمال کے ساتھ نماز پڑھے۔

5: نماز کے بعد اگر بند ہو جائے تو نماز درست ہے مگر یہ کہ بند ہونے کی امید تھی لیکن انتظار نہیں کیا اور اعمال کے ساتھ نماز پڑھے تو احتیاط لازم کی بنا پر نماز دوبارہ پڑھے۔<sup>106</sup>

اگر شک ہو جائے کہ مکمل بند ہوا ہے یا وقتی تو احتیاط واجب کی بنا پر مکمل بند والے احکام پر عمل کرے<sup>107</sup>

❖ اگر نماز کے دوران خون رک جائے اور خاتون کو معلوم نہ ہو کہ مکمل رک گیا ہے حتیٰ شرمگاہ کے اندر سے بھی یا شرمگاہ کے اندر موجود ہے تو رجاء کی نیت سے نماز تمام کرے اور نماز کے بعد چیک کرے اگر مکمل شرمگاہ کے اندر سے بھی خون رک گیا ہے تو احتیاط واجب کی بنا پر خون رکنے کی صورت میں جو اسکا وظیفہ بنتا ہے اس پر عمل کرتے ہوئے نماز دوبارہ پڑھے اور اگر وقت وسیع ہے تو نماز توڑ کر چیک کر سکتی ہے<sup>108</sup>

<sup>106</sup> (توضیح المسائل جامع 630، عروۃ الوثقی 800)

<sup>107</sup> (توضیح المسائل جامع 631)

<sup>108</sup> (توضیح المسائل جامع 642)

## ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا۔<sup>109</sup>

♦ ادنیٰ سے اعلیٰ میں تبدیل ہونا۔

مثلاً قلیلہ سے متوسطہ یا کثیرہ بننا، یا متوسطہ سے کثیرہ بننا  
حکم »

✽ اپنا وظیفہ شروع کرنے سے پہلے ہو تو ﴿﴾ اعلیٰ کے وظیفہ کے ساتھ عبادات انجام دے۔

✽ اپنا وظیفہ شروع کرنے کے بعد ختم ہونے سے پہلے ہو تو ﴿﴾ اسے چھوڑ کر اعلیٰ کے وظیفہ کے ساتھ عبادات انجام دے۔

مثال: متوسطہ (ادنیٰ) غسل متوسطہ کے بعد وضوء سے پہلے کثیرہ (اعلیٰ) بن جائے تو دوبارہ غسل کثیرہ کرنا ہوگا اگر ٹائم نہ ہو تو تیمم کرے۔

✽ اپنے وظیفہ پر عمل کرنے کے بعد نماز سے پہلے ہو تو ﴿﴾ اعلیٰ کے وظیفہ پر عمل کرے۔

✽ نماز کے دوران ہو تو ﴿﴾ نماز توڑ کر اعلیٰ کے وظیفہ کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھے۔

اگر غسل یا وضوء کے لئے ٹائم نہ ہو تو تیمم کرے اگر تیمم کے لئے بھی ٹائم نہ ہو تو اسی طرح نماز تمام کرے اور بعد میں نماز کی قضاء بجالائے<sup>110</sup>

✽ نماز کے بعد ہو تو ﴿﴾ نماز درست ہے اگلی نمازوں کے لئے اعلیٰ کے وظیفہ پر عمل کرے۔

<sup>109</sup> (منہاج الصالحین جلد 1، 248، عروۃ الوثقی 801)

<sup>110</sup> (توضیح المسائل جامع 621)

❖ اگر متوسطہ غسل کے دوران کثیرہ بن جائے تو دوبارہ سرے سے کثیرہ کا غسل شروع کرے <sup>111</sup>

♦ اعلیٰ سے ادنیٰ میں تبدیل ہونا  
حکم»

اگر اعلیٰ کا وظیفہ انجام دینے کے بعد تبدیل ہوا ہے تو یہی کافی ہے ادنیٰ کا اعمال انجام دینا ضروری نہیں <sup>112</sup>

اگر اعلیٰ کا وظیفہ انجام نہیں دیا تو تبدیل ہونے کے بعد پہلی نماز کے لئے اعلیٰ کا وظیفہ باقی نمازوں کے لئے ادنیٰ کا وظیفہ  
مثال : 9 بجے کثیرہ تھی 12 بجے قلیلہ بن جائے تو ظہر کے لئے کثیرہ کے وظیفہ عصر کے لئے قلیلہ کے۔

اس صورت میں دونوں نمازوں کو ملا کر پڑھنا ضروری نہیں بلکہ مثلاً ظہر کے دو گھنٹے بعد عصر پڑھ سکتی ہے۔

مثال 2

نماز ظہرین کے بعد استحاضہ متوسطہ آجائے پھر مغرب سے پہلے قلیلہ میں تبدیل ہو جائے تو احتیاط واجب کی بنا پر نماز مغرب کے لئے متوسطہ کا غسل اور وضوء

پھر عشاء کے لئے وضوء۔

<sup>111</sup> (توضیح المسائل جامع 620، عروۃ الوثقی 808)

<sup>112</sup> (توضیح المسائل جامع 625)



## مستحاضہ کے لئے عام احکام:

- 1: روزہ رکھ سکتی ہے اگرچہ اپنے وظیفہ پر عمل نہ بھی کرے اور خون روکنا ضروری نہیں<sup>113</sup>
- 2: جماع جائز ہے اگرچہ احتیاط مستحب کی بناء پر نہ کرے
- 3: مسجد میں ٹھہرنا جائز ہے
- 4: واجب سجدہ والی آیات کی تلاوت جائز ہے اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ اپنے وظیفہ پر عمل کرنے کے بعد تلاوت کی جائے
- 5: نماز کے دوران آیات قرآنی کو چھونا جائز ہے۔
- 6: احتیاط لازم کی بناء پر قضاء نماز نہ پڑھے
- 7: استحاضہ آنے سے روزہ باطل نہیں ہوگا
- 8: نماز آیت واجب ہے اپنے وظیفہ کے ساتھ<sup>114</sup>
- 9: احتیاط لازم کی بناء پر نماز آیت کے لئے روزانہ کی نمازوں کے لئے کئے گئے وظیفہ پر اکتفاء نہ کرے۔<sup>115</sup>

<sup>113</sup> (توضیح المسائل جامع 636)

<sup>114</sup> (توضیح المسائل جامع 640)

<sup>115</sup> (توضیح المسائل جامع 641، عروۃ الوثقی 806)